زیرو ڈرافٹ

یکساں قومی نصاب

اردو

ششم تا ہشتم 2020

ایک قوم ایک نصاب

NATIONAL CURRICULUM COUNCIL,

MINISTRY OF FEDERAL EDUCATION & PROFESSIONAL TRAINING, ISLAMABAD

GOVERNMENT OF PAKISTAN

اردو

ششم تا ہشتم

2020

DRAFT

پیش لفظ

معاشروں میں ترقی اور تبدیلی کا عمل مسلسل جاری رہتا ہے۔ تعلیم قوم کے افراد کو اس تبدیلی کا ساتھ دینے کے لیے تیار کرتی ہے چنانچہ نصاب میں ترمیم اور اضافہ ناگزیر ہوتا ہے۔ اکیسویں صدی میں ہونے والی تیز رفتار ترقی کے نتیجے میں علمی میدان میں بھی بہت سی پیش رفت ہوئی ہے، جسے اگلی نسل تک پہنچانے کی اشد ضرورت ہے۔ اکیسویں صدی میں تیزی سے بدلتے ہوئے تناظر کے پیشِ نظر تدریس کے روایتی طور طریقوں کے ساتھ ساتھ "آن لائن تدریس" کی ضرورت بڑھ رہی ہے۔ طلبا کے تعلیمی سفر کو بلا رکاوٹ جاری و ساری رکھنے کے لیے اس کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔ پاکستان میں نصابی اصلاحات ۲۰۰۵ء میں شروع کی گئیں اور ۲۰۰۶-۰۷ء میں ابتدائے بچپن کی تعلیم (ECE) سے لے کر بارہویں جماعت تک کے نصابات میں ضروری تبدیلیاں کر کے نافذ کیا گیا۔ گزشتہ چودہ سالوں میں ان نصابات کو درسی کتب، تربیتِ اساتذہ اور امتحانی عمل کے ذریعے کمرہ جماعت تک پہنچایا گیا۔

اٹھارویں آئینی ترمیم کے تناظر میں وفاقی حکومت نے "بین الصوبائی وزرائے تعلیم کانفرنس" کی سفارش اور منظوری سے "نیشنل کریکولم کونسل" (NCC) کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا۔ اس کا بنیادی کام تمام وفاقی اکائیوں کے درمیان نصابی امور سے متعلق رابطے کا فریضہ انجام دینا ہے۔ اس کونسل نے ۲۰۱۶ء میں تعلیم کے معیارات (Minimum Standards for Quality Education) اور ۲۰۱۷ء میں نیشنل کریکولم فریم ورک بنا کر صوبوں کی راہ نمائی کے لیے پیش کر دیے۔ ۲۰۱۹ء میں وفاقی حکومت نے صوبوں کی مشاورت سے یہ طے کیا کہ یکساں نصاب کے اصول کو اپنایا جائے اور اس کا اطلاق ملک بھر کے سرکاری و نجی تعلیمی اداروں اور مدارس پر بھی کیا جائے۔ اس کام کو مرحلہ وار کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور پہلے مرحلے میں پانچویں جماعت تک کے لیے "یکساں نصاب" کا آغاز کیا گیا۔ وفاقی حکومت نے اس مقصد کے حصول کے لیے سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں کام کرنے والے ماہرین اور اساتذہ پر مشتمل کمیٹیاں بنائیں جنھوں نے باہمی مشاورت، شبانہ روز محنت اور لگن سے مختلف مضامین کے نصابات کے مسودات تیار کیے۔ یہ مسودے اکتوبر ۲۰۱۹ء میں صوبائی حکومتوں کے حوالے کیے گئے۔ جنھوں نے ہر مضمون کے مسودے کے پُر حاصل جائزے کے بعد بہتری کے لیے سفارشات مرتب کیں۔

ان سفارشات کی روشنی میں وفاقی حکومت نے متعلقہ مضمون کے نصاب کو بہتر بنایا اور نصاب کی قومی کانفرنس منعقدہ گیارہ تا چودہ فروری ۲۰۲۰ء میں پیش کیا۔ اس کانفرنس میں تمام صوبوں اور علاقوں سے متعلقہ مضامین کے ماہرین پر مشتمل کمیٹیاں بنائی گئیں۔ ہر کمیٹی نے اپنے مضمون کے نصاب کا عمیق جائزہ لیا اور مسودے کو بہتر بنایا۔ کمیٹی کا تیار کردہ مسودہ "نیشنل کریکولم کونسل" کے سامنے رکھا گیا جس نے اس کا بغور جائزہ لیا اور بہتری کے لیے مزید تجاویز پیش کیں۔ ان تجاویز کے مطابق مسودے میں ضروری رد و بدل کے بعد اسے بین الصوبائی وزرائے تعلیم کی کانفرنس میں پیش کیا گیا۔ صوبائی اور وفاقی حکومتوں کی منظوری کے بعد اب اس نصاب کو پورے ملک میں نافذ کیا جا رہا ہے۔ پہلے مرحلے کی طرح ششم تا ہشتم کے نصاب کا پہلا مسودہ بھی تیار کیا گیا ہے۔ اس نصاب کی چیدہ چیدہ خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

- مجموعی طور پر یہ نصاب مرتب کرتے وقت پاکستان کی دینی و ملّی اساس کو بنیاد بنایا گیا ہے اور آئینِ پاکستان کی روح کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ سیرت رسول ﷺ کے موضوع پر بچوں کی ذہنی استعداد اور دل چسپیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ششم تا ہشتم جماعت تک اسباق شامل کیے گئے ہیں۔
- قومی شاعر علامہ محمد اقبالؒ کی زندگی اور ان کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانے کے لیے ہر جماعت میں بچوں کی ذہنی استعداد کے مطابق مواد (نظم و نثر) شامل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔
- عصرِ حاضر کے مسائل اور تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ماحولیات، قدرتی وسائل کا دانش مندانہ استعمال، حفظانِ صحت، شجر کاری، تحفظِ اطفال، ناگہانی آفات میں مثبت رویوں کا فروغ، رواداری، مساوات و ہم دردی اور پاکستانی شعور جیسے موضوعات شاملِ نصاب کیے گئے ہیں۔ نیز بہترین عالمی شہری ہونے کا شعور اور آگاہی دینے والے موضوعات کو بھی نصاب کا حصہ بنایا گیا ہے۔
- اس نصاب کے ڈھانچے کو دوسرے مضامین سے ہم آہنگ کر دیا گیا ہے۔ اس میں ہر معیار کے تحت حدِ تدریج (Bench Mark) اور حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) کا اضافہ کر دیا گیا ہے تاکہ اسے پڑھنے اور استعمال کرنے والوں کو آسانی رہے۔
- تمام لسانی مہارتوں کا جائزہ لے کر انھیں ایک دوسرے سے ہم آہنگ کر دیا گیا ہے کیوں کہ سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے عمل کو ایک دوسرے سے جدا کر کے تحصیلِ زبان کے مقاصد کو مکمل طور پر حاصل نہیں کیا جا سکتا۔
- نصاب کو بنیادی لسانی مہارتوں کے لحاظ سے اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ اساتذہ تمام مہارتوں کو مناسب وقت دے کر ان کی تحصیل کو ممکن بنا سکیں۔
- اساتذہ کی معاونت کے لیے جدید تدریسی مہارتوں اور تکنیکوں کو نصاب کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔
- جدید ٹیکنالوجی کے حوالے سے دستیاب مختلف ذرائع استعمال کرتے ہوئے اُردو زبان کے استعمال اور فروغ کا مقصد حاصل کرنے کے لیے مختلف جماعتوں میں حاصلاتِ تعلم کا اضافہ کیا گیا ہے۔
- نصابی کتب کی تیاری پر خصوصی توجہ دینے کے لیے تفصیلی اور قابلِ عمل سفارشات مرتب کی گئی ہیں اور ان سفارشات کو ناشرین اور مصنفین کی سہولت کے لیے الگ الگ کر دیا گیا ہے۔
- حمد اور نعت ہر درسی کتاب کا لازمی حصہ قرار دی گئی ہیں، جس میں زبان و بیان اور مفاہیم کی رو سے تنوع کا خیال رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔
- طلبہ و طالبات کی اضافی مطالعہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے درسی کتب میں "آؤ پڑھیں" کے عنوان کے تحت مختلف ادب پارے / اصناف (لوک کہانیاں، مزاحیہ تحریریں، لطیفے، پہیلیاں، تخیلاتی کہانیاں اور اور منظومات) شامل کرنے کے لیے مصنفین کو تجاویز دی گئی ہیں۔
- روز مرہ زندگی کی مہارتوں کے حوالے سے روز مرہ امور سے متعلق نئے موضوعات کو شاملِ نصاب کیا گیا ہے۔
- انشا پردازی اور املا پر خاص توجہ دی گئی ہے۔

DRAFT

- امتحانی نقطۂ نظر سے نمبروں کی تقسیم اس طرح تجویز کی گئی ہے کہ ہر جماعت میں طلبا کی لسانی ضرورتوں کے مطابق ہر مہارت کا مناسب انداز میں جائزہ ممکن ہو سکے۔
- طلبہ و طالبات میں تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، منطقی اندازِ فکر اپنانے اور تنقیدی نقطۂ نظر کو پروان چڑھانے کے لیے حاصلاتِ تعلم اور سرگرمیوں کا حصہ بنایا گیا ہے۔

اُمید کی جاتی ہے کہ مصنفین اور متعلقہ ادارے اس نصاب کی روح کے مطابق درسی کتب اور دیگر مواد کی تیاری کی گئی سفارشات کی مدد سے ممکن بنائیں گے۔ اسی طرح تربیتِ اساتذہ کے اداروں، ذمہ داروں اور امتحان لینے والوں سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ قومی زبان اُردو کو نصابی تقاضوں اور ہدایات و سفارشات کے مطابق اپنے اپنے دائرہ کار میں ضروری تبدیلیاں لائیں گے، تاکہ نصاب کی اصل روح کے مطابق طلبا کی تعلیم و تربیت کو ممکن بنایا جا سکے۔ قومی نصاب کونسل، وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت سرکاری و نجی اداروں کے ان تمام ماہرین، اساتذہ اور اسٹاف کی شکر گزار ہے، جنھوں نے اس نصاب کی تیاری میں اپنا حصہ ڈالا۔ اُمید کی جاتی ہے کہ اس نصاب پر عمل درآمد کے سلسلے میں بھی ان کی معاونت اور تعاون حاصل رہے گا۔ تمام متعلقہ افراد اور اداروں سے گزارش کی جاتی ہے کہ عمل درآمد کے مختلف مراحل میں نصاب کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے اپنی تجاویز سے ضرور آگاہ کریں۔

DRAFT

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	تدریس اردو کے عمومی اہداف	6
۲	تدریس اردو کے خصوصی اہداف	6
۳	تدریسی مقاصد	7
۴	لسانی استعداد جماعت ششم تا ہشتم	8
۵	جماعت ششم	8
۶	جماعت ہفتم	18
۷	جماعت ہشتم	28
۸	مجوزہ موضوعات اور تصورات جماعت ششم تا ہشتم	38
۹	مجوزہ شعرا اور ادبا کی فہرست	43
۱۰	درسی کتاب کی تیاری کے لیے سفارشات	
۱۱	مجوزہ طریقہ ہائے تدریس	
۱۲	سمعی وبصری معاونات	
۱۳	آزمائشی یا امتحانی حکمت عملی	
۱۴	انشا پردازی کے لیے مجوزہ ضابطۂ معیار	
۱۵	فہرست ممبران جائزہ کمیٹی اُردو نصاب	

DRAFT

تدریسِ اردو کے اہداف

عمومی اہداف

1. اُردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور ملک کے ہر حصے میں بولی، سمجھی، پڑھی اور لکھی جاتی ہے۔ اس بنا پر ضروری ہے کہ تمام پاکستانی طلبا تمام لسانی مہارتوں کی تحصیل کر سکیں۔
2. اُردو قومی سطح پر صوبوں / علاقوں اور کئی دوسرے ممالک میں بھی رابطے کی ایک اہم زبان ہے۔ قومی زبان ہونے کے لحاظ سے نشریاتی اور اطلاعاتی رابطوں کا اہم ذریعہ ہے، چنانچہ پاکستان کا ہر طالب علم اس قابل ہو کہ وہ اُردو کے ان پہلوؤں سے آگہی حاصل کر سکیں۔
3. اُردو بول چال کے علاوہ تعلیم، ادب، صحافت، دفاتر، عدلیہ، تعلیم، سائنس، ٹیکنالوجی، ثقافت، سیاست، کھیل اور دیگر شعبوں میں استعمال ہوتی ہے چنانچہ ہر طالب علم اُردو زبان کو ان حوالوں سے سیکھ سکیں۔
4. اُردو میں دوسری زبانوں کے الفاظ، تصورات، اندازِ بیان اور اصناف اپنانے کی صلاحیت موجود ہے چنانچہ ہر طالب علم میں یہ اہلیت ہونی چاہیے کہ وہ دوسری زبانوں کو اُردو کے مزاج کے مطابق ڈھال سکے۔
5. تمام طلبا اُردو زبان کے استعمال سے قومی افتخار اور قومی یکجہتی کو فروغ دے سکیں۔

خصوصی اہداف

پاکستان میں اُردو کی تدریس اس انداز سے ہو جس سے پاکستانی طلبا اس قابل ہو جائیں کہ:

1. اُردو زبان کی ساخت، وسعت اور استعمال سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
2. اُردو بول چال کے تقاضوں (لہجے، تلفظ اور ادائی) کے لحاظ سے عبور حاصل کر سکیں۔
3. اُردو میں بیان کردہ تصورات، ہدایات، تقاریر اور خطبات کو سن کر مفہوم کا ادراک کر سکیں۔
4. اُردو کی مختلف نثری، منظوم اصناف اور دیگر طرزِ بیان کو پڑھ کر ان میں امتیاز، استحسان اور تنقید کر سکیں۔
5. اُردو میں زبانی اور تحریری طور پر اپنے مافی الضمیر کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔
6. اپنی ذاتی اور معاشرتی زندگی میں اُردو کے استعمال سے قومی یکجہتی کو یقینی بنا سکیں۔
7. اُردو ادب کے مطالعے سے قومی افتخار، تہذیب و ثقافت کا شعور اور روزمرہ کی مہارتیں حاصل کر سکیں۔

DRAFT

تدریسی مقاصد

1. زندگی کے مسائل کے حوالے سے تحریر و تقریر میں زبان کا موثر استعمال کر سکے۔
2. انشاپردازی کی مہارتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ماحول سے متعلق اپنے مشاہدات، خیالات معلومات، احساسات وغیرہ کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
3. اپنے علم و مشاہدے کی روشنی میں تقریری مقابلوں، مباحثوں اور مذاکروں میں حصہ لے سکیں۔
4. مختلف پیرائیہ بیان (ادبی، صحافتی، علمی، دفتری وغیرہ) کا امتیاز کر سکیں۔
5. رسمی اور غیر رسمی اندازِ تحریر کے فرق کو مد نظر رکھتے ہوئے قواعد اور ذخیرہ الفاظ کا استعمال کر سکیں۔
6. کسی تحریر (نظم و نثر) کے محاسن و معائب کا ادراک کر کے اپنی رائے دے سکیں۔
7. انفارمیشن ٹیکنالوجی میں اُردو زبان کا درست استعمال کر سکیں۔

DRAFT

مہارتیں، معیارات، حدودِ تدریج اور حاصلاتِ تعلم

جماعت ششم

Competency-1	سننا(Listening)
معیارات(Standard) (ششم تا ہشتم)	❖ سن کر حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کا فہم و ادراک
حدِ تدریج / تدریس Benchmark ششم	• سن کر کم از کم چھے ہزار بنیادی الفاظ و تراکیب کا احاطہ کرنا • روزمرہ بول چال (معاشی / معاشرتی / سماجی / ثقافتی) امور سے متعلق گفتگو سن کر سمجھنا • اردو میں واقعہ، کہانی، تقریر، خطبہ، ہدایت اور اعلان سُن کر مدعا کا واضح ادراک اور رائے دینا
حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ششم	1. سن کر معلومات کا ادراک کرتے ہوئے سوالات کے جواب دے سکیں۔
	2. ذرائع ابلاغ میں (معاشی و معاشرتی حوالے سے) خبروں، ڈراموں اور فیچروں کو سن کر بیان کر سکیں۔
	3. مخاطب کے مدعا کو سن کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں سمجھ کر اپنی رائے دے سکیں۔
	4. روانی میں کی گئی گفتگو سن کر مطلب اخذ کر سکیں اور دہرا سکیں۔
	5. ہدایات، اعلانات سن کر انھیں سمجھ سکیں اور عمل کر سکیں۔
	6. متشابہ الفاظ سن کر ان کا فرق بتا سکیں۔
	7. اردو زبان کے حوالے سے برقی میڈیا پر موجود مواد سن کر پسند ناپسند کا اظہار کر سکیں۔

DRAFT

Competency-2	بولنا (Speaking)
معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)	❖ حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کی دہرائی اور اپنے موقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان
حدِ تدریج / تدریس Benchmark ششم	• کم از کم چھ ہزار الفاظ و تراکیب کی درست ادائی کرنا • کسی بھی ادب پارے کو مخصوص تلفظ، لہجے اور آہنگ کے ساتھ ادا کرنا • اردو میں نظم و نثر (واقعہ، کہانی، تقریر، اعلان، ہدایت و بیان) سن / پڑھ کر منشاء و مقصود پر گفتگو کرنا • اردو زبان میں خیالات، احساسات اور معلومات کا اظہار درست لب و لہجے میں ربط و تسلسل کے ساتھ کرنا • معاشرتی و سماجی امور سے متعلق گفتگو میں حصہ لینا
حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ششم	1. اپنی معلومات کو سیاق و سباق کے حوالے سے بیان کر سکیں۔
	2. اردو میں واقعات اور کہانیاں سن کر ان کے کرداروں کے بارے میں زبانی رائے دے سکیں۔
	3. تقریر یا نظم کا مرکزی نکتہ یا خیال بیان کر سکیں۔
	4. تقریر سن کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
	5. کسی بھی نظم کو لے، آہنگ اور نثر پارے کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ دہرا سکیں۔
	6. بیت بازی اور نظم خوانی مخصوص لب و لہجے میں کر سکیں۔
	7. ذرائع ابلاغ میں (معاشی و معاشرتی حوالے سے) خبروں، ڈراموں، فیچروں اور دستاویزی فلموں سے متعلق گفتگو کر سکیں۔

DRAFT

Competency-3	(Reading) پڑھنا
معیارات (ششم تاہشتم) (Standard)	❖ پڑھتے ہوئے حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک
حدِ تدریج/تدریس Benchmark ششم	• بنیادی خیال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے روانی و درستی سے پڑھنا • علمی و ادبی بیان کا فرق سمجھتے ہوئے روانی سے پڑھنا • جدید ٹیکنالوجی (ٹیپ ریکارڈر، ٹیب، موبائل فون، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ) کی مدد سے متن (نظم و نثر) فہم کے ساتھ پڑھنا • اضافی مطالعہ کی عادت اپنانا
حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ششم	1. عبارت کو روانی اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
	2. نثری تحاریر (کہانی، ڈرامہ اور مضمون) میں امتیاز کر کے پڑھ سکیں۔
	3. روز مرہ اور محاورے کا مفہوم سمجھ کر عبارت پڑھ سکیں۔
	4. کسی ادب پارے میں موجود الفاظ و تراکیب فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔
	5. پڑھتے ہوئے رموزِ اوقاف کا خاص خیال رکھ سکیں۔
	6. نظم کو آہنگ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
	7. نظم و نثر کو منشاء و مقصود کے حوالے سے سمجھ کر روانی سے پڑھ سکیں۔
	8. لطائف اور پہیلیاں پڑھ کر ان میں چھپی دانش کو سمجھ سکیں۔
	9. نصاب کے علاوہ بچوں کے اخباری صفحات، رسائل اور جرائد سے علمی و ادبی تحاریر پڑھ سکیں۔

DRAFT

<table>
<tr><th>لکھنا (Writing)</th><th>Competency-4</th></tr>
<tr><td>❖ حروف، الفاظ اور تحریر کو درست انداز میں لکھنا اور اپنے مافی الضمیر کے مربوط اظہار کے لیے مختلف طرز ہائے تحریر کا استعمال</td><td>معیارات (ششم تا ہشتم)
(Standard)</td></tr>
<tr><td>• متن (نظم و نثر) پڑھ / سُن کر تفہیم کرنا، مرکزی خیال اور خلاصہ لکھنا
• نظم پارے کی تشریح کرنا
• کسی بھی متن (نظم و نثر) کو پڑھ / سن کر اپنا مافی الضمیر تحریر کرنا
• املا، ذخیرہ الفاظ اور قواعد کا درست استعمال کرتے ہوئے حسبِ ضرورت رسمی و غیر رسمی تحریریں لکھنا</td><td>حدِ تدریج / تدریس
Benchmark
ششم</td></tr>
<tr><td>1. سبق پڑھ کر سوالات کے مناسب جواب لکھ سکیں۔</td><td rowspan="11">حاصلاتِ تعلم
Student Learning Outcomes
(SLOs)
ششم</td></tr>
<tr><td>2. متن (نظم و نثر) پڑھ کر مرکزی خیال لکھ سکیں۔</td></tr>
<tr><td>3. نظم پارے کی تشریح لکھ سکیں۔</td></tr>
<tr><td>4. متن (نظم و نثر) پڑھ کر خلاصہ لکھ سکیں۔</td></tr>
<tr><td>5. مضمون کے آغاز (تمہید) نفسِ مضمون اور اختتام کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مضمون لکھ سکیں۔</td></tr>
<tr><td>6. کہانی پڑھ کر نتیجہ اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔</td></tr>
<tr><td>7. واقعات کو ترتیب وار لکھ سکیں۔</td></tr>
<tr><td>8. کسی تقریر کو سن کر اہم نکات لکھ سکیں۔</td></tr>
<tr><td>9. حسبِ ضرورت خط اور درخواست لکھ سکیں۔</td></tr>
<tr><td>10. اخبارات یا جرائد و کتب سے املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ لکھ سکیں۔</td></tr>
<tr><td>11. ذرائع ابلاغ پر نشر ہونے والی مختلف خبروں، رپورٹوں اور فیچروں وغیرہ کے اہم نکات کو سمجھتے ہوئے انہیں تحریر کر سکیں۔</td></tr>
</table>

DRAFT

Competency-5	تقریر(Speech)
معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)	❖ دیکھ کر یا زبانی کسی موضوع پر چند جملے بولنا یا مربوط اور منظم تقریر
حدِ تدریج/ تدریس Benchmark ششم	• سامعین کے سامنے زبانی یا لکھی ہوئی تقریر کرنا • زباندانی کی مہارتوں کو استعمال کرتے ہوئے تقریری مقابلوں میں حصہ لینا
حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ششم	1. درست تلفظ، مناسب لب و لہجے اور اعتماد کے ساتھ تقریر کر سکیں۔
	2. عمومی موضوعات پر فی البدیہہ ایک منٹ کی تقریر کر سکیں۔
	3. دیے گئے موضوع پر معلومات جمع کر کے دو منٹ تک اظہارِ خیال (تقریر) کر سکیں۔
	4. کسی بھی معاشرتی یا قومی موضوع پر لکھی ہوئی تقریر دو سے تین منٹ تک کر سکیں۔
	5. اپنی تقریر میں محاورات، ضرب الامثال اور اشعار کا برمحل استعمال کر سکیں۔
	6. تاثرات اور جسمانی حرکات و سکنات سے تقریر کو موثر بنا سکیں۔

DRAFT

انشاپردازی	Competency-6
❖ اپنے مشاہدات / خیالات / معلومات / احساسات اور مافی الضمیر کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں تحریری پیشکش	معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)
• اپنے مشاہدات، تجربات، معلومات، خیالات اور احساسات کو انشاپردازی کے اصولوں کے مطابق (مضمون، کہانی، آپ بیتی، مکالمہ، خط اور درخواست) قلمبند کرنا • تحریر کو صحت ورفتار کے ساتھ پیش کرنا	حدِ تدریج/تدریس Benchmark ششم
1. اپنی تحریر کو عنوان، آغاز، پیشکش اور اختتامیہ کے مطابق ترتیب دے سکیں۔	حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ششم
2. اشارات کی مدد سے اپنے مشاہدات، خیالات اور علم کے پیش نظر کسی فطری یا اخلاقی، قومی موضوع پر دو سو سے ڈھائی سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھ سکیں۔	
3. اپنی تحریر کو روز مرہ، محاورہ اور موزوں الفاظ کے استعمال سے بہتر بنا سکیں۔	
4. عمومی ضروریات سے مطابق اسکول انتظامیہ کو درخواست لکھ سکیں۔	
5. غیر رسمی خطوط لکھ سکیں۔	
6. مضمون لکھتے وقت اپنے خیالات، مشاہدات کو پیروں میں ترتیب وار لکھ سکیں۔	
7. اپنی تحریر کو عنوان، آغاز، نفسِ مضمون اور اختتامیہ وغیرہ کے مطابق ترتیب دے سکیں۔	

DRAFT

زبان شناسی	Competency-7
❖ قواعد (جملوں کی ساخت / بناوٹ، رموز او قاف اور اعراب) کا اپنی تحریر و تقریر میں درست استعمال کر سکے	معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)
• قواعد: اسم کی اقسام بلحاظ بناوٹ۔ اسم نکرہ کی اقسام، اسم ذات کی اقسام، فعل کی اقسام بلحاظِ معنی، حروف کی اقسام (فجائیہ، استفہامیہ، علت اور تاکید) • مترادفات، تشابہ، متضاد، متلازم الفاظ، واحد جمع، تذکیر و تانیث، سابقے لاحقے، محاورات اور ضرب الامثال، تشبیہ ،اعراب) استعمال کر سکے • رواں تحریر میں مفرد اور مرکب جملے اور رموز او قاف کا استعمال کر سکے • لغت / تھیسارس کا استعمال کرنا	حدِ تدریج / تدریس Benchmark ششم
1. اسم کی اقسام کو بناوٹ کے لحاظ سے (اسم جامد، اسم مصدر۔ اسم مشتق) پہچان کر استعمال کر سکیں۔	
2. اسم نکرہ کی اقسام (اسم استفہام، اسم ذات، اسم مصدر، اسم صفت، اسم مشتق) پہچان کر استعمال کر سکیں۔	
3. اسم ذات کی اقسام (اسم جمع، اسم صوت، اسم آلہ، اسم مکبر، اسم تصغیر، اسم ظرف) پہچان کر استعمال کر سکیں۔	
4. فعل کی اقسام بلحاظِ معنی (فعل لازم، فعل متعدی) پہچان کر استعمال کر سکیں۔	
5. سابقے لاحقے کی مدد سے الفاظ سازی سکیں۔	
6. واحد جمع اور تذکیر و تانیث کر سکیں۔	
7. محاورات، ضرب الامثال کی پہچان کر سکیں۔	
8. تشابہ الفاظ، مترادف الفاظ اور متضاد الفاظ کا استعمال کر سکیں۔	
9. حروف (فجائیہ، استفہامیہ، علت اور تاکید) کا استعمال کر سکیں۔	
10. رموزِ او قاف (وقفہ، سکتہ، واوین، قوسین، رابطہ) کا استعمال کر سکیں۔	
11. مفرد اور مرکب جملوں میں امتیاز کر سکیں۔	
12. مفرد جملوں کو مرکب میں اور مرکب جملوں کو مفرد جملوں میں تبدیل کر سکیں۔	
13. غلط فقرات درست کر سکیں۔	
14. متلازم الفاظ (گروہی الفاظ) کو سمجھ سکیں اور الفاظ کے انتخاب میں لغت / تھیسارس سے مدد لے سکیں۔	
15. الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے اعراب لگا سکیں۔	

DRAFT

استحسان اور تنقید	Competency-8
❖ عبارت (نظم ونثر) کے محاسن ومعائب کا ادراک	معیارات (ششم تاہشتم) (Standard)
• اصنافِ نثر (مضمون، کہانی، ڈرامہ) کے طرز نگارش کو سمجھتے ہوئے اپنی پسند / ناپسند کا اظہار کرنا • منظوم کلام کے مختلف پیرایہ بیان (حمد، نعت، ترانہ، گیت) سمجھ کر محاسن بیان کرنا • اپنے مشاہدات اور عبارت (نظم ونثر) میں موجود مناظرِ فطرت کا استحسان کرنا	**حدِ تدریج / تدریس** **Benchmark** ششم
1. چیزوں کی ظاہری خوبصورتی سے متعلق اپنے مشاہدات کے حوالے سے استحسان کر سکیں۔	**حاصلاتِ تعلم** **Student Learning Outcomes (SLOs)** ششم
2. عبارت پڑھ کر اس کے اجزاء (تمہید، نفسِ مضمون، اختتامیہ) پر رائے دے سکیں۔	
3. تصاویر، خاکے اور اشکال دیکھ کر کسی منظر، واقعے یا خیال سے متعلق اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔	
4. کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا اظہار کر سکیں۔	
5. نظم کی صوتی کیفیات کے حوالے سے اپنی پسند ناپسند کا اظہار کر سکیں۔	
6. کہانی / ڈرامہ کے کرداروں اور اخلاقی نتائج پر اظہار خیال کر سکیں۔	
7. اپنی جماعت میں لطیفے اور پہیلیاں سن کر اپنی پسند / ناپسند کا اظہار کر سکیں۔	
8. کسی تقریب، تہوار، میلے یا نمائش کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنی پسند / ناپسند کا اظہار کر سکیں۔	

DRAFT

Competency-9	روزمرہ زندگی کی مہارتیں
معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)	❖ ذاتی اور اجتماعی زندگی کے مختلف سماجی اور معاشرتی پہلوؤں اور معاملات میں موثر اور مثبت شرکت اور ان مسائل و معاملات پر مناسب انداز میں پیش رفت
حدِ تدریج/تدریس Benchmark ششم	• روزمرہ امور پر ابلاغ کے لیے اردو زبان کا استعمال کرنا • کمپیوٹر کے اردو پروگرام کے استعمال کو سیکھنا • انفارمیشن ٹیکنالوجی میں اُردو کا استعمال کرنا • معاشرتی اور اخلاقی امور سے متعلق معاملات میں (انفرادی اور اجتماعی) میں اپنا کردار ادا کرنا • اضافی مطالعے کی عادت اپنانا
حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ششم	1. روزمرہ زندگی کے مسائل اور واقعات پر اپنی معلومات، مشاہدات و تجربات کی روشنی میں بات چیت کر سکیں۔
	2. نصابی کتب کے علاوہ دیگر کتب پڑھ کر نفسِ مضمون سمجھ سکیں۔
	3. بچوں کے رسائل اور اخبار یا اسکول میگزین میں اپنی کاوشیں بھیج سکیں۔
	4. اسکول کی سطح پر ڈراموں اور دیگر تقریبات میں کردار ادا کر سکیں۔
	5. کسی مقام کی سیر یا تہوار وغیرہ کی تفصیلات سے آگاہ کر سکیں۔
	6. اردو زبان میں ای میل، واٹس ایپ، ٹیکسٹ میسج، پاور پوائنٹ کا استعمال کر سکیں۔
	7. لائبریری (اسکول، محلہ / علاقہ) سے اپنی دلچسپی کی کتابیں، رسائل اور اخبارات جاری کروا کے مطالعہ کر سکیں۔
	8. روزانہ اخبار خوانی کو اپنا سکیں۔
	9. بجلی، پانی، گیس کے بلوں کے مندرجات پڑھ سکیں اور قدرتی وسائل کے درست استعمال سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
	10. قدرتی آفات اور ہنگامی صورت حال میں اپنے اور دوسروں کے بچاؤ کی تدابیر کر سکیں۔
	11. حفظانِ صحت سے متعلق معلومات پڑھ کر خود عمل کر سکیں اور دوسروں کو بھی بتا سکیں۔
	12. اپنے تحفظ سے متعلق مسائل اساتذہ اور والدین تک پہنچا سکیں۔
	13. موقع کی مناسبت سے خط، دعوت نامے اور تہنیتی کارڈ لکھ سکیں۔
	14. اسکول کی تقریبات میں میزبانی کے فرائض سرانجام دے سکیں

DRAFT

	15. لغت، برقی لغت اور تھیسارس کا استعمال کر سکیں
	16. ٹریفک سے متعلق اشارات، ہدایات اور نشانات سمجھ کر عمل کر سکیں
	17. مختلف سماجی تقریبات میں پُر اعتماد انداز میں اُردو بول سکیں

DRAFT

جماعت ہفتم

Competency-1	سننا(Listening)
معیارات (ششم تاہشتم) (Standard)	❖ سن کر حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کا فہم و ادراک
حدِ تدریج/تدریس Benchmark ہفتم	• سن کر کم از کم ساڑھے چھ ہزار بنیادی الفاظ و تراکیب کا احاطہ کرنا • روز مرہ بول چال (معاشی / معاشرتی / سماجی / ثقافتی) امور سے متعلق گفتگو سن کر سمجھنا • اردو میں واقعہ، کہانی، تقریر، خطبہ، ہدایت اور اعلان سُن کر مدعا کا واضح ادراک کرنا اور مدلل رائے دینا
حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ہفتم	1. سن کر معلومات اخذ کر سکیں اور سوالات کے جوابات دے سکیں۔
	2. ذرائع ابلاغ میں (معاشی، معاشرتی، سماجی، ثقافتی) خبروں، ڈراموں اور فیچروں کو سُن / دیکھ کر تبصرہ کر سکیں۔
	3. سن کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں مخاطب کے مدعا یا مقصود کو سمجھ کر رائے دے سکیں۔
	4. مختلف لب و لہجے، روانی میں کی گئی گفتگو سن کر سیاق و سباق بیان کر سکیں۔
	5. تقریر، ہدایات، اعلانات وغیرہ سن کر انھیں سمجھ سکے اور عمل کر سکیں۔
	6. متشابہ الفاظ سن کر ان کا فرق بتا سکیں اور استعمال کر سکیں۔
	7. اردو زبان کے حوالے سے برقی میڈیا پر مواد سن کر اپنی پسند ناپسند کا اظہار کر سکیں۔

DRAFT

Competency-2	بولنا(Speaking)
معیارات (ششم تاہشتم) (Standard)	❖ حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کی دہرائی اور اپنے موقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان
حدِ تدریج/تدریس Benchmark ہفتم	• کم از کم ساڑھے چھ الفاظ وتراکیب کی درست ادائی کرنا • کسی بھی ادب پارے کو مخصوص تلفظ، لہجے اور آہنگ کے ساتھ ادا کرنا • اردو میں نظم ونثر (واقعہ، کہانی، تقریر، اعلان، ہدایت وبیان وغیرہ) سن / پڑھ کر منشاء ومقصود پر رائے دینا • اردو زبان میں خیالات، احساسات اور معلومات کا اظہار درست لب ولہجے میں ربط وتسلسل کے ساتھ کرنا • معاشی / معاشرتی / سماجی / ثقافتی امور پر گفتگو میں حصہ لینا
	1. کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ کے ساتھ دہرا سکیں۔
حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ہفتم	2. مقرر یا مصنف کے مقصود کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
	3. اُردو میں واقعات اور کہانیاں سن کر ان کے کرداروں کے بارے میں زبانی مدلل رائے دے سکیں۔
	4. دورانِ گفتگو معلومات کے تبادلے میں اپنے ردِ عمل کو بھی شامل کر سکیں۔
	5. تقریر سن کر موضوع / مواد کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
	6. بیت بازی اور نظم خوانی مخصوص لب ولہجے میں کر سکیں۔
	7. ذرائع ابلاغ میں (معاشی ومعاشرتی حوالے سے) خبروں، ڈراموں، فیچروں اور دستاویزی فلموں کے متعلق اپنی رائے دے سکیں۔

DRAFT

Competency-3	پڑھنا(Reading)
معیارات (ششم تاہشتم) (Standard)	❖ پڑھتے ہوئے حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان وادراک
حدِتدریج/تدریس **Benchmark** ہفتم	• متن (نظم ونثر) کو بنیادی خیالات اور طرزِبیان کے حوالے سے روانی و درستی کے ساتھ سمجھ کر پڑھنا • علمی، ادبی اور صحافتی بیان کا فرق سمجھتے ہوئے روانی سے پڑھنا • جدید ٹیکنالوجی (ٹیب، موبائل فون، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ) کی مدد سے حسبِ ضرورت متن (نظم ونثر) تلاش کر کے پڑھنا • اضافی مطالعہ کی عادت اپنانا
حاصلاتِ تعلم **Student Learning Outcomes (SLOs)** ہفتم	1. عبارت کو روانی، درست تلفظ اور اُتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
	2. نظم کو لے / آہنگ کے ساتھ اور تحت اللفظ پڑھ سکیں۔
	3. نثری تحاریر (کہانی، ڈرامے اور مضمون) کے آغاز، نفسِ مضمون اور انجام کو پڑھ سکیں اور اس کے سیاق وسباق کا اندازہ لگا سکیں۔
	4. کہانی، واقعہ اور ڈرامہ پڑھ کر ان کے کرداروں کو سمجھ کر رائے دے سکیں۔
	5. روزمرہ / محاورہ / کہاوتوں / ضرب الامثال / کا مفہوم سمجھ کر عبارت پڑھ سکیں۔
	6. عمومی نوعیت کی تحاریر (اشتہار، حکم نامہ) سمجھ کر پڑھ سکیں۔
	7. لطائف اور پہیلیاں پڑھ کر ان میں چھپی دانش کو سمجھ سکیں۔
	8. نصاب کے علاوہ بچوں کے اخباری صفحات، رسائل اور جرائد سے علمی وادبی تحاریر پڑھ کر سمجھ سکیں۔

DRAFT

Competency-4	لکھنا (Writing)
معیارات (ششم تاہشتم) (Standard)	❖ حروف، الفاظ اور تحریر کو درست انداز میں لکھنا اور اپنے مافی الضمیر کے مربوط اظہار کے لیے مختلف طرز ہائے تحریر کا استعمال
حدِ تدریج/تدریس Benchmark ہفتم	• متن (نظم ونثر) پڑھ کر تفہیم کرنا، مرکزی خیال اور خلاصہ لکھنا • نظم پارے کی تشریح کرنا • کسی بھی متن (نظم ونثر) کو پڑھ / سن کر اپنا مافی الضمیر تحریر کرنا • املا، ذخیرہ الفاظ اور قواعد کا درست استعمال کرتے ہوئے رسمی و غیر رسمی تحریریں لکھنا
حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ہفتم	1. درسی متن کے علاوہ عبارات سن / پڑھ کر جوابات تحریر کر سکیں۔
	2. سبق پڑھ کر اہم نکات، خلاصے کی صورت میں لکھ سکیں۔
	3. متن (نظم ونثر) پڑھ کر مرکزی خیال لکھ سکیں۔
	4. نظم پارے کی تشریح کر سکیں۔
	5. نثر پارے کی سلیس کر سکیں۔
	6. اشارات کی مدد سے کہانی تحریر کر سکیں۔
	7. کسی تقریر کو سن کر اہم نکات لکھ سکیں۔
	8. مضمون کے عناصر (آغاز، نفسِ مضمون، انجام وغیرہ) کا خیال رکھ سکیں۔
	9. غیر رسمی خط لکھ سکیں۔
	10. حسبِ ضرورت درخواست لکھ سکیں۔
	11. روزمرہ کے مشاہدات مناسب الفاظ میں تحریر کر سکیں۔
	12. اخبارات یا جرائد و کتب سے املا کو صحت اور رفتار کے ساتھ لکھ سکیں۔
	13. ذرائع ابلاغ پر نشر ہونے والی مختلف خبروں، رپورٹوں اور فیچروں وغیرہ کے اہم نکات کو سمجھتے ہوئے انہیں تحریر کر سکیں۔

DRAFT

Competency-5	تقریر (Speech)
معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)	❖ دیکھ کر یا زبانی کسی موضوع پر چند جملے بولنا یا مربوط اور منظم تقریر
حدِ تدریج/تدریس **Benchmark** ہفتم	• اپنے علم و مشاہدے کی روشنی میں سامعین کے سامنے زبانی یا لکھی ہوئی تقریر کرنا • زباندانی کی مہارتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے تقریری مقابلوں میں حصہ لینا
حاصلاتِ تعلم **Student Learning Outcomes (SLOs)** ہفتم	1. درست تلفظ، مناسب لب و لہجے اور اعتماد کے ساتھ تقریر کر سکیں۔
	2. عمومی موضوعات پر فی البدیہہ ایک منٹ کی تقریر کر سکیں۔
	3. دیے گئے موضوع پر معلومات جمع کر کے دو منٹ تک اظہار خیال (تقریر) کر سکیں۔
	4. کسی بھی اخلاقی، معاشرتی یا قومی موضوع پر لکھی ہوئی تین منٹ کی تقریر سامعین کے سامنے کر سکیں۔
	5. اپنی تقریر میں محاورات، ضرب الامثال، اشعار اور دیگر حوالہ جات کا بر محل استعمال کر سکیں۔
	6. تاثرات اور جسمانی حرکات و سکنات سے تقریر کو موثر بنا سکیں۔

DRAFT

Competency-6	انشاپردازی
معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)	❖ اپنے مشاہدات / خیالات / معلومات / احساسات اور مافی الضمیر کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں تحریری پیشکش
حدِ تدریج/تدریس **Benchmark** ہفتم	• اپنے مشاہدات، تجربات، معلومات، خیالات اور احساسات کو انشا پردازی کے اصولوں کے مطابق (مضمون، کہانی، آپ بیتی، مکالمہ، خط اور درخواست) قلمبند کرنا • اپنے ماحول سے متعلق معلومات اور مسائل کو رسمی و غیر رسمی تحریر میں پیش کرنا
حاصلاتِ تعلم **Student Learning Outcomes** **(SLOs)** ہفتم	1. اشارات کی مدد سے اپنے مشاہدات، خیالات اور علم کے پیش نظر کسی فطری یا اخلاقی، قومی موضوع پر ڈھائی سو سے تین سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھ سکیں۔
	2. اپنے مشاہدات، خیالات تحریر کرتے وقت صحتِ زبان (املا، قواعد، اعراب وغیرہ) کا خیال رکھ سکیں
	3. مضمون لکھتے وقت اپنے خیالات اور مشاہدات کو پیروں میں ترتیب وار لکھ سکیں۔
	4. مختلف طرز ہائے تحریر میں اپنا مافی الضمیر مربوط اور رواں اور ترتیب میں لکھ سکیں۔
	5. اپنی تحریر کو بامعنی بنانے کے لیے محاورات، ضرب الامثال، اقوال اور اشعار کا برمحل استعمال کر سکیں
	6. غیر رسمی خطوط لکھ سکیں۔
	7. عمومی ضروریات سے متعلق سکول انتظامیہ اور مختلف اداروں (یونین کونسل، محکمہ صحت) کو درخواست لکھ سکیں۔

DRAFT

Competency-7	زبان شناسی
معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)	❖ قواعد (جملوں کی ساخت / بناوٹ، رموز او قاف اور اعراب) کا اپنی تحریر و تقریر میں درست استعمال کر سکے
حدِ تدریج / تدریس Benchmark ہفتم	• قواعد (اسم معرفہ کی اقسام، اسم علم کی اقسام، فعل ماضی کی اقسام اور حروف کی اقسام جان سکے • تحریر و تقریر میں (مترادف، متضاد، متلازم، تشابہ، واحد جمع، تذکیر و تانیث، اعراب، سابقے و لاحقے، محاورہ، استعارہ، ضرب الامثال، رموزِ او قاف) کا استعمال کر سکے • لغت / تھیسارس کا استعمال کرنا
حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ہفتم	1. اسم معرفہ کی اقسام (اسم علم، اسم ضمیر، اسم اشارہ، اسم موصول) کی پہچان کر کے استعمال کر سکیں۔
	2. اسم علم کی اقسام (خطاب، لقب، تخلص، کنیت، عرف) کی پہچان کر کے استعمال کر سکیں۔
	3. فعل ماضی کی اقسام کی پہچان کر کے استعمال کر سکیں۔
	4. حروف (جار، عطف، بیاں، شرط و جزا) کی پہچان کر کے استعمال کر سکیں۔
	5. رموز او قات (واوین، قوسین رابطہ، تفصیلیہ) کی پہچان کر کے استعمال کر سکیں۔
	6. متلازم الفاظ (گروہی الفاظ) کو سمجھ سکیں اور الفاظ کے انتخاب میں لغت / تھیسارس سے مدد لے سکیں۔
	7. تشابہ، مترادف، متضاد اور متلازم الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنا سیکھ سکیں۔
	8. اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کر سکیں۔
	9. ضرب الامثال اور محاورات کی پہچان کر سکیں۔
	10. الفاظ، تراکیب و محاورات کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
	11. استعارہ کی پہچان کر سکیں اور تشبیہ اور استعارہ میں امتیاز کر سکیں۔
	12. سابقے اور لاحقے کی مدد سے لفظ سازی کر سکیں۔
	13. الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے اعراب لگا سکیں۔

DRAFT

استحسان وتنقید	Competency-8
❖ عبارت (نظم ونثر) کے محاسن ومعائب کا ادراک	معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)
• اصنافِ نثر (مضمون، کہانی، ڈرامہ، آپ بیتی) کے طرزِ نگارش کے امتیاز کو سمجھتے ہوئے اپنی پسند/ناپسند کی توجیہ پیش کر کرنا • منظوم کلام کے مختلف پیرایہ بیان کے فرق کو سمجھتے ہوئے محاسن بیان کرنا • مناظرِ فطرت کا استحسان کرنا	**حدِ تدریج/تدریس** **Benchmark** ہفتم
1. عبارت پڑھ کر (تمہید، نفسِ مضمون، اختتامیہ) پر رائے دے سکیں۔	**حاصلاتِ تعلم** **Student Learning Outcomes** **(SLOs)** ہفتم
2. کہانی پڑھ کر اس کے اخلاقی نتائج پر اظہار خیال کر سکیں۔	
3. ڈرامہ دیکھ/پڑھ کر اس کے کرداروں پر رائے دے سکیں۔	
4. لطیفے اور پہیلیوں سے لطف اندوز ہو کر اپنی پسند و ناپسند کا اظہار کر سکیں۔	
5. گفتگو، تقریر، ہدایات اور اعلانات سن کر ان کے مثبت اور منفی پہلوؤں کی نشاندہی کر سکیں۔	
6. کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات واحساسات کا اظہار کر سکیں۔	
7. مشاہدے میں آنے والے فطری مناظر کا استحسان کر سکیں۔	
8. فنون لطیفہ سے متعلق شہ پاروں، تصاویر، عمارات اور آرٹ وغیرہ کا استحسان کر سکیں۔	

DRAFT

Competency-9	روزمرہ زندگی کی مہارتیں
معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)	❖ ذاتی اور اجتماعی زندگی کے مختلف سماجی اور معاشرتی پہلوؤں اور معاملات میں موثر اور مثبت شرکت اور ان مسائل و معاملات پر مناسب انداز میں پیش رفت
حدِ تدریج/تدریس Benchmark ہفتم	• اخلاقی، سماجی معاملات واقعات پر ابلاغ کے لیے اردو زبان کا استعمال کرنا • کمپیوٹر کے اردو پروگرام کے استعمال کو سیکھنا • انفارمیشن ٹیکنالوجی میں اُردو کا استعمال کرنا • معاشرتی اور اخلاقی امور سے متعلق معاملات میں (انفرادی اور اجتماعی) اپنا کردار ادا کرنا • اضافی مطالعے کی عادت اپنانا
حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ہفتم	1. روزمرہ زندگی کے مسائل و واقعات پر اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
	2. اپنے امور کے حوالے سے خطوط لکھ سکیں۔
	3. عمومی نوعیت کی کتب اور معلوماتی مواد وغیرہ پڑھ کر سمجھ سکیں۔
	4. بچوں کے رسائل و کتب پڑھ کر خود بھی تخلیقی اظہار کر سکیں۔
	5. ڈراموں وغیرہ میں حصہ لے کر اپنا کردار سیاق و سباق میں نبھا سکیں۔
	6. خطوط اور درخواستوں کے ذریعے اپنے مسائل کا اظہار کر سکیں۔
	7. مختلف واقعات، سیر، تقریبات، تہواروں کا احوال جزئیات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
	8. ذرائع ابلاغ پر نشر ہونے والے بچوں کے پروگراموں کے حوالے سے بات کر سکیں۔
	9. اردو میں ای میل ارسال کر سکیں۔
	10. اردو میں ای میل، فیس بک، واٹس ایپ، ٹیکسٹ میسج پڑھ سکیں۔
	11. اسکول اور علاقے کی لائبریری سے حاصل کردہ کتب کا مطالعہ کر کے معلومات سے استفادہ کر سکیں۔
	12. اخبارات ورسائل میں شائع ہونے والے کالم، خبریں، فیچر اور دیگر مواد پڑھ اور سمجھ سکیں۔

DRAFT

	13. سماجی تقریبات کا دعوت نامہ لکھ سکیں۔
	14. مختلف معاشرتی کرداروں کے مثبت و منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔
	15. روزمرہ مشاہدے میں آنے والے مختلف نشانات اور علامات کو پہچان سکیں اور ہدایات / تنبیہات پڑھ کر عمل کر سکیں۔
	16. گھر، اسکول، محلے میں صحت و صفائی سے متعلق مسائل کے حل میں عملی طور پر شامل ہو سکیں۔
	17. قدرتی آفات اور ہنگامی صورت حال میں اپنے اور دوسروں کے بچاؤ کی تدابیر کر سکیں۔
	18. مختلف سماجی تقریبات میں فخریہ انداز میں اُردو بول سکیں۔
	19. بجلی، پانی اور گیس کے بلوں کے مندرجات پڑھ سکیں اور قدرتی وسائل کے درست استعمال سے اگاہی حاصل کر سکیں۔

DRAFT

<table>
<tr><th colspan="2">جماعت ہشتم</th></tr>
<tr><th>Competency-1</th><th>سننا(Listening)</th></tr>
<tr><td>معیارات (ششم تا ہشتم)
(Standard)</td><td>❖ سن کر حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کا فہم و ادراک</td></tr>
<tr><td>حدِ تدریج/تدریس
Benchmark
ہشتم</td><td>• سن کر کم از کم سات ہزار بنیادی الفاظ و تراکیب کا احاطہ کرنا
• روز مرہ بول چال (معاشی / معاشرتی / سماجی / ثقافتی) امور سے متعلق گفتگو سن کر سمجھنا
• اردو میں واقعہ، کہانی، تقریر، خطبہ، ہدایت، اعلان وغیرہ سن کر مدعا کا واضح ادراک اور تجزیہ کرنا</td></tr>
<tr><td rowspan="6">حاصلاتِ تعلم
Student Learning Outcomes (SLOs)
ہشتم</td><td>1. سن کر معلومات کو اخذ کر سکے اور سوالات کے جوابات دے سکیں۔</td></tr>
<tr><td>2. ذرائع ابلاغ میں (معاشی، معاشرتی، سماجی، ثقافتی) خبروں، ڈراموں اور فیچروں میں اٹھائے گئے نکات کا سُن / دیکھ کر تجزیہ کر سکیں۔</td></tr>
<tr><td>3. سن کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں مخاطب یا کہانی کار کے مقصود کو جان سکیں۔</td></tr>
<tr><td>4. سن کر پیغام کا تجزیہ کر سکیں۔</td></tr>
<tr><td>5. تقریر، خطبہ، ہدایات، اعلانات، وغیرہ سن کر انھیں سمجھ سکے اور دوسروں تک پہنچا سکیں۔</td></tr>
<tr><td>6. اردو زبان کے حوالے سے برقی میڈیا سے منتخب کردہ مواد سُن کر کے اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔</td></tr>
</table>

DRAFT

(Speaking)بولنا	Competency-2
❖ حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کی دہرائی اور اپنے موقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان	معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)
• کم از کم سات ہزار الفاظ و تراکیب کی درست ادائی کرنا • کسی بھی ادب پارے کو مخصوص تلفظ، لہجے اور آہنگ کے ساتھ ادا کرنا • اردو میں نظم و نثر (واقعہ، کہانی، تقریر، اعلان، ہدایت و بیان وغیرہ) سن / پڑھ کر منشاء و مقصود پر تبصرہ کرنا • اردو زبان میں خیالات، احساسات اور معلومات کا اظہار درست لب و لہجے میں ربط و تسلسل کے ساتھ کرنا • معاشی / معاشرتی / سماجی / ثقافتی و علمی امور پر گفتگو میں حصہ لینا	حدِ تدریج / تدریس Benchmark ہشتم
1. کسی بھی ادب پارے کو تلفظ، لہجے اور آہنگ سے دہرا سکیں۔	حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ہشتم
2. اُردو میں واقعات اور کہانیاں سن / پڑھ کر ان کے کرداروں کے بارے میں زبانی تجزیہ کر سکیں۔	
3. معلومات کو بیان کرتے ہوئے اپنے ردِ عمل اور تجزیہ کو بھی شامل گفتگو کر سکیں۔	
4. ذرائع ابلاغ میں پیش کردہ امور پر اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔	
5. مقرر یا مصنف کے نقطہ نظر پر اپنا تجزیہ پیش کر سکیں۔	
6. بیت بازی اور نظم خوانی وغیرہ مخصوص لب و لہجہ میں کر سکیں۔	
7. اسکول کی سطح پر منعقد ہونے والے پروگراموں میں کمپیرنگ کر سکیں۔	

DRAFT

Competency-3	(Reading)پڑھنا
معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)	❖ پڑھتے ہوئے حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک
حدِ تدریج/تدریس Benchmark ہشتم	• متن (نظم ونثر) کو بنیادی خیال، طرزِ بیان اور محضر کے حوالے سے روانی و درستی کے ساتھ سمجھ کر پڑھنا • علمی، ادبی، صحافتی اور دفتری بیان کا فرق سمجھتے ہوئے روانی سے پڑھنا • جدید ٹیکنالوجی (موبائل فون، ٹیب، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ) کا استعمال کرتے ہوئے اپنے پسندید مواد (نظم ونثر) منتخب کر کے پڑھنا • اضافی مطالعہ کی عادت اپنانا
حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ہفتم	1. عبارت کو اس کے اسلوب، مقصود اور بیان کو پیشِ نظر رکھ کر پڑھ سکیں۔
	2. نظم کو لے / آہنگ کے ساتھ اور تحت اللفظ پڑھ سکیں۔
	3. نثری تحاریر (کہانی، ڈرامے اور مضمون) میں مصنف کی تکنیک، مقصود اور طرزِ بیان کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔
	4. اخبارات، رسائل وجرائد میں خبروں، فیچروں، اداریوں، رپورٹوں، اشتہاروں اور خطوط وغیرہ بنام مدیر کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔
	5. درخواستوں، فیصلوں، حکم ناموں کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔
	6. عبارت میں متشابہ الفاظ کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
	7. کسی ادب پارے میں موجود محاورات، تراکیب، ضرب الامثال کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔
	8. پڑھتے ہوئے رموزِ اوقاف کا خاص خیال رکھ سکیں۔
	9. لطائف اور پہیلیاں پڑھ کر ان میں چھپی دانش کو سمجھ سکیں۔

Competency-4	لکھنا(Writing)
معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)	❖ حروف، الفاظ اور تحریر کو درست انداز میں لکھنا اور اپنے مافی الضمیر کے مربوط اظہار کے لیے مختلف طرز ہائے تحریر کا استعمال
حدِ تدریج/تدریس **Benchmark** **ہشتم**	• متن (نظم و نثر) پڑھ کر تفہیم کرنا، مرکزی خیال اور خلاصہ لکھنا • نظم پارے کی تشریح کرنا اور اپنی رائے تحریر کرنا • کسی مافی الضمیر (مضمون، کہانی، ڈرامہ، روزنامچہ) کو پڑھ / سن کر اپنی رائے تحریر کرنا • صحافتی پیرائے بیان کی طرز پر تحریر کرنا • رسمی و غیر رسمی اندازِ تحریر اپناتے ہوئے قواعد اور الفاظ و تراکیب کا مناسب استعمال کرنا
حاصلاتِ تعلم **Student Learning Outcomes (SLOs)** **ہشتم**	1. متن پرھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
	2. نثر پارے کی سلیس کر سکیں۔
	3. کسی بھی نظم پارے کی تشریح کر سکیں۔
	4. متن (نظم و نثر) کا مرکزی خیال اور خلاصہ لکھ سکیں۔
	5. مضمون کے عناصر کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنے مشاہدات، معلومات تاثرات کو کم از کم تین پیراگراف میں لکھ سکیں۔
	6. دیے گئے اخلاقی نتیجے پر کہانی لکھ سکیں۔
	7. اخبارات ورسائل کی تحاریر (کالم، اداریہ، فیچر، مضمون، کہانی وغیرہ) پڑھ کر اہم نکات لکھ سکیں۔
	8. لکھائی میں مختلف اسلوب بیان (علمی، صحافتی، دفتری وغیرہ) اپنا سکیں۔
	9. کسی غیر مطبوعہ یا تکنیکی (کمپیوٹر) متن کو نقل کر سکیں۔
	10. اخبارات ورسائل کے صحافتی پیرائیہ بیان کی نقل کر سکیں۔
	11. ذرائع ابلاغ (الیکٹرانک میڈیا) پر نشر ہونے والی مختلف خبروں، رپورٹوں اور فیچروں وغیرہ کے اہم نکات کو سمجھتے ہوئے انہیں تحریر کر سکیں۔

DRAFT

تقریر(Speech)	Competency-5
❖ دیکھ کر یا زبانی کسی موضوع پر چند جملے بولنا یا مربوط اور منظم تقریر	معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)
• اپنے علم ومشاہدے کی روشنی میں سامعین کے سامنے تقریر کرنا اور مذاکرے / مباحثے میں حصہ لینا • زباندانی کی مہارتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے مباحثوں، مذاکروں اور تقریری مقابلوں میں حصہ لینا	حدِ تدریج/تدریس Benchmark ہشتم
1. درست تلفظ، مناسب لب ولہجے اور اعتماد کے ساتھ تقریر کر سکیں۔	حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ہشتم
2. عمومی موضوعات پر اپنے علم اور مشاہدے کی روشنی میں سامعین کے سامنے فی البدیہہ دو منٹ کی تقریر کر سکیں۔	
3. دیئے گئے موضوع پر معلومات جمع کر کے دو منٹ تک اظہار خیال (تقریر) کر سکیں۔	
4. کسی بھی فطری، اخلاقی یا قومی موضوع پر لکھی ہوئی تین منٹ کی تقریر سامعین کے سامنے درست تلفظ اور لب ولہجے میں کر سکیں۔	
5. مباحثے کے لوازمات کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنا نکتہ نظر پیش کر سکیں۔	
6. اپنی تقریر میں محاورات اور ضرب الامثال کا بر محل استعمال کر سکیں۔	
7. اسکول کی سطح پر ہونے والے مذاکروں / مباحثوں میں تیاری کر کے حصہ لے سکیں۔	

DRAFT

Competency-6	انشا پردازی
معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)	❖ اپنے مشاہدات / خیالات / معلومات / احساسات اور مافی الضمیر کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں تحریر کی پیشکش
حدِ تدریج/تدریس Benchmark ہشتم	• انشا پردازی کی مہارتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنا مافی الضمیر صحّت زبان اور ترتیب کے ساتھ پیش کرنا • اپنے ماحول سے متعلق معلومات اور مسائل کو رسمی و غیر رسمی تحریروں میں پیش کرنا
حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ہشتم	1. تین سو سے ساڑھے تین سو الفاظ کی ضخامت کا مضمون، انشائیہ، روداد وغیرہ تیار کر کے پیش کر سکیں۔
	2. مختلف طرز ہائے تحریر میں اپنا مافی الضمیر مربوط، رواں اور ترتیب وار پیروں میں لکھ سکیں۔
	3. اپنے مشاہدات، خیالات تحریر کرتے وقت صحتِ زبان (املا، قواعد، اعراب وغیرہ) کا خیال رکھ سکیں۔
	4. اپنی تحریر کو با معنی بنانے کے لیے محاورات، ضرب الامثال، کہاوتیں، اشعار، اقوال اور متعلقہ حوالاجات کا بر محل استعمال کر سکیں۔
	5. تحریر میں تشبیہ، استعارہ اور تلمیحات کا استعمال کر سکیں۔
	6. دوسروں کی لکھی ہوئی تحریروں کو پڑھ کر موازنہ کر سکیں۔
	7. سکول میں منعقد ہونے والی مختلف تقریبات کی روداد لکھ سکیں۔
	8. رسمی و غیر رسمی خطوط لکھ سکیں۔
	9. عمومی ضروریات سے متعلق رسمی اور غیر رسمی درخواست لکھ سکیں۔

DRAFT

زبان شناسی	Competency-7
❖ قواعد (جملوں کی ساخت / بناوٹ، رموزِ اوقاف اور اعراب) کا اپنی تحریر و تقریر میں درست استعمال کر سکے	معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)
• قواعد (اسم صفت اور اس کی اقسام، فعل کی اقسام بلحاظ فاعل، مرکب کی اقسام، مرکب ناقص کی اقسام اور حروف کی اقسام) جاننا • تحریر و تقریر میں کہاوتیں، روزمرہ، محاورات، ضرب الامثال، اقوال، تلمیحات، متشابہ الفاظ، سابقے، لاحقے، تذکیر و تانیث، مترادف و متضاد الفاظ، رموزِ اوقاف اور اعراب کا استعمال کرنا • لغت / تھیسارس کا استعمال کرنا	حدِ تدریج / تدریس Benchmark ہشتم
1. اسمِ صفت اور اس کی اقسام (ضمیری، مقداری، عددی، ذاتی، نسبتی) کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔	حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ہشتم
2. فعل کی اقسام بلحاظ فاعل (فعل معروف، فعل مجہول) میں امتیاز کر کے استعمال کر سکیں۔	
3. مرکب کی اقسام (مرکب تام اور مرکب ناقص) میں امتیاز کر کے استعمال کر سکیں۔	
4. مرکب ناقص کی اقسام (مرکبِ اضافی، مرکبِ توصیفی، مرکبِ عددی، مرکبِ اشاری، مرکبِ جاری، مرکبِ تابع موضوع، مرکبِ تابع مہمل) کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔	
5. حروف کی اقسام (فجائیہ / ندائیہ / استعجابیہ، اضافت، علت، تاکید) کا فرق جان کر استعمال کر سکیں۔	
6. الفاظ و تراکیب کا مفہوم سمجھنے میں لغت / تھیسارس کا استعمال کر سکیں۔	
7. واحد جمع، متشابہ، مترادف اور متضاد الفاظ کا استعمال کر سکیں۔	
8. سابقے اور لاحقے کی مدد سے الفاظ سازی کر سکیں۔	
9. اسما اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کر سکیں۔	
10. محاورات و ضرب الامثال کا جملوں میں استعمال کر سکیں۔	
11. روزمرہ اور محاورے کے لحاظ سے غلط جملوں کی تصحیح کر سکیں۔	
12. غلط العام اور غلط العوام کی پہچان اور درستی کر سکیں۔	
13. اقوال اور کہاوتوں کا تحریر و تقریر میں برمحل استعمال کر سکیں۔	

DRAFT

	14. الفاظ کے تلفظ کو سمجھتے ہوئے اعراب لگا سکیں۔
Competency-8	**استحسان اور تنقید**
معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)	❖ عبارت (نظم و نثر) کے محاسن و معائب کا ادراک
حدِ تدریج / تدریس **Benchmark** **ہشتم**	• اصنافِ نثر (مضمون، کہانی، ڈرامہ) کے طرز نگارش کے امتیاز کو سمجھتے ہوئے استحسان و تنقید کرنا • منظوم کلام کے مختلف پیرائیہ بیان (حمد، نعت، ترانہ، گیت) کے فرق کو سمجھتے ہوئے استحسان و تنقید کرنا • مناظرِ فطرت کا استحسان کرنا
حاصلاتِ تعلم **Student Learning Outcomes (SLOs)** **ہشتم**	1. کہانی پڑھ کر اس کے اخلاقی نتائج پر اظہارِ خیال کر سکیں۔
	2. ڈرامہ دیکھ / پڑھ کر اس کے کرداروں پر رائے دے سکیں۔
	3. استحسان و تنقید کے حوالے سے کسی تحریر سے اہم نکات اخذ کر سکیں۔
	4. نظموں میں دیے گئے فطری مناظر، کیفیات اور حالات پر اپنے جذبات و احساسات کا اظہار کر سکیں۔
	5. فنونِ لطیفہ سے متعلق شہ پاروں، تصاویر، عمارات اور آرٹ وغیرہ کا استحسان کر سکیں۔
	6. گفتگو، تقریر، ہدایات اور اعلانات سن کر ان کے مثبت اور منفی پہلوؤں کی نشاندہی کر سکیں۔
	7. لطیفے اور پہیلیوں سے لطف اندوز ہو کر اپنی پسند و ناپسند کا اظہار کر سکیں۔
	8. اپنے مشاہدے میں آنے مناظرِ فطرت کا استحسان کر سکیں۔

DRAFT

روز مرہ زندگی کی مہارتیں	Competency-9
❖ ذاتی اور اجتماعی زندگی کے مختلف سماجی اور معاشرتی پہلوؤں اور معاملات میں موثر اور مثبت شرکت اور ان مسائل و معاملات پر مناسب انداز میں پیش رفت	معیارات (ششم تا ہشتم) (Standard)
• اخلاقی، معاشی، سماجی معاملات و مسائل کے ابلاغ کے لیے اردو زبان کا استعمال کرنا • کمپیوٹر کے اردو پروگرام کے استعمال کو سیکھنا • انفارمیشن ٹیکنالوجی میں اُردو کا استعمال کرنا • معاشی، معاشرتی و سماجی مسائل کے حل کے لیے کی جانے والی کوششوں (انفرادی اور اجتماعی) میں اپنا کردار ادا کرنا • اضافی مطالعے کی عادت اپنانا	حدِ تدریج/تدریس Benchmark ہشتم
1. روز مرہ زندگی کے تجربات اور مشاہدات کا زبانی و تحریری اظہار کر سکیں۔	حاصلاتِ تعلم Student Learning Outcomes (SLOs) ہشتم
2. اخبارات اور رسائل کے متن کو روز مرہ زندگی کے حوالے سے سمجھ سکے اور دوسروں کے ساتھ گفتگو کر سکیں۔	
3. واقعے کی اطلاع اخبار، تھانے یا کسی ذمہ دار افسر کو لکھ کر بھیج سکیں۔	
4. اسکول انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ مراسلات کو پڑھ اور سمجھ سکیں۔	
5. ٹیکنالوجی (کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ) پر اردو کا استعمال کر سکیں۔	
6. اے ٹی ایم سکرین پر دی گئی اردو میں ہدایات پر عمل کر سکیں۔	
7. ذرائع ابلاغ پر نشر ہونے والے پروگراموں پر سماجی و ثقافتی حوالوں سے بات کر سکیں۔	
8. ڈراموں وغیرہ میں حصہ لے کر اپنا کردار نبھا سکے اور نقالی کر سکیں۔	
9. اسکول اور علاقے کے لائبریری وغیرہ میں جا کر کتب کا مطالعہ کر کے معلومات سے استفادہ کر سکیں۔	
10. اپنی پسند کی کتب کے حصول کے لیے ڈیجیٹل لائبریری سے استفادہ کر سکیں۔	

DRAFT

	11. نجی اور سماجی تقریبات کا دعوت نامہ لکھ سکیں۔
	12. اردو میں مختلف قسم کے فارم پُر کر سکیں۔
	13. مختلف معاشرتی کرداروں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔
	14. روز مرہ مشاہدے میں آنے والے مختلف نشانات اور علامات کو پہچان سکیں اور ہدایات / تنبیہات پڑھ کر عمل کر سکیں۔
	15. صحت و صفائی / ماحولیاتی تحفظ کے لیے قائم کردہ حکومتی اداروں / فلاحی تنظیموں کی سرگرمیوں میں عملی طور پر شامل ہو سکیں۔
	16. ذرائع ابلاغ کے مختلف پروگراموں کے حوالے سے اپنا نقطہ نظر مدلل انداز میں پیش کر سکیں۔
	17. قدرتی آفات اور ہنگامی صورت حال میں اپنے اور دوسروں کے بچاؤ کی تدابیر کر سکیں۔
	18. مختلف سماجی تقریبات میں فخریہ انداز میں اُردو بول سکیں۔

DRAFT

مجوزہ تصورات / موضوعات / عنوانات برائے جماعت ششم تا ہشتم

حصہ نثر:

نمبر شمار	مجوزہ تصورات / موضوعات	جماعت ششم	جماعت ہفتم	جماعت ہشتم
۱	سیرت طیبہ	محنت کی عظمت (سیرت طیبہ کی روشنی میں)	طبِ نبویؐ	اسوۂ کامل
۲	اخلاقیات	خدمتِ خلق۔ ایثار	دیانت داری۔ صداقت	برداشت اور رواداری
۳	وطنیت	پاکستان کے صوبے (جامع معلومات، یکجہتی و یگانگت کا تصور)	پاکستان کے قدرتی وسائل	پاکستان کا علاقائی ادب / تراجم
۴	کہانی	لوک کہانی / تخیلاتی کہانی / تراجم	لوک کہانی / تخیلاتی کہانی / تراجم	لوک کہانی / تخیلاتی کہانی / تراجم
۵	حفظانِ صحت	صحت و صفائی (ذاتی صفائی + متوازن غذا)	مختلف بیماریاں (ٹائیفائیڈ، ہیپاٹائٹس، ایڈز، پانی سے پیدا ہونے والی اور خون کے ذریعے منتقل ہونے والی بیماریاں وغیرہ)	وبائی امراض
۶	مسلم مشاہیر	مشہور مسلم خواتین کا کردار	صلاح الدین ایوبی	مقامی / علاقائی / ملی صوفیا کرام
۷	سائنس	سائنسی ایجادات (ٹیکنالوجی کے معاشرتی زندگی پر اثرات)	مسلم سائنسدان (علمِ کیمیا، حیاتیات)	مسلم سائنسدان (ریاضی، طبعیات)

DRAFT

۸	احترامِ انسانیت	مختلف طبقات کے حوالے سے کہانی	قومی اور مقامی ہیرو / سماجی کارکن (عبد الستار ایدھی، حکیم محمد سعید، ڈاکٹر روتھ فاؤ، وغیرہ)	مختلف مذاہب کے ساتھ رواداری پر کہانی (غیر مسلم پاکستانیوں کا پاکستان کی تعمیر و ترقی میں کردار)
۹	پاکستانی مشاہیر	افواجِ پاکستان / پولیس سے متعلق / دیگر ادارے	نشانِ حیدر (لانس نائیک سوار محمد شہید)	بہادر سپوت (بہادری کے حوالے سے مقامی و قومی مشاہیر)
۱۰	ماحولیات	ماحولیاتی آلودگی	شجر کاری کے ماحول پر اثرات	موسمی تغیرات (اسباب و اثرات)
۱۱	ثقافت	قومی و علاقائی تہوار	ہمارا ثقافتی ورثہ	پاکستان کی تہذیب و تمدن
۱۲	اقبالیات	اقبال بطور قومی شاعر	اقبال نسل نو کا شاعر	اقبال کا تصورِ شاہین
۱۳	مزاح	مزاحیہ تحریر	مزاحیہ تحریر	مزاحیہ تحریر
۱۴	مسلم امہ	خلفائے راشدین کے ادوار کی مثالیں	اسلامی بھائی چارہ / ملی وحدت	امت مسلمہ کے مشترکہ مسائل / وسائل
۱۵	کھیل	علاقائی کھیل	قومی کھیل	عمومی و مہماتی کھیل (مثبت کھیل گھڑ سواری، تیراکی، کوہ پیمائی، کشتی رانی، اسکیٹنگ وغیرہ) (پتنگ بازی، آتش بازی، ون ویلنگ وغیرہ کے نقصانات)
۱۶	سیر و سیاحت	مناظرِ پاکستان (قدرتی مقامات کے حوالے سے)	مناظرِ پاکستان (تاریخی مناظر کے حوالے سے)	درہ خنجراب کی سیر (سی پیک کے حوالے سے)
۱۷	زبان وادب	سفر نامہ (مقامی)	آپ بیتی	سفر نامہ (عالمی)

DRAFT

۱۸	آفات وحادثات کے دوران معاشرتی رویے	ٹریفک قوانین کی پابندی، حادثات کی صورت میں عام شہری کی ذمہ داری	ناگہانی وقدرتی آفات وحادثات کی صورت میں ہماری ذمہ داریاں	شہری دفاع (قدرتی وحادثاتی آفات میں احساسِ ذمہ داری) ہلالِ احمر
۱۹	انفارمیشن ٹیکنالوجی	موبائل اور انٹرنیٹ کا درست استعمال / موبائل کہانی	انفارمیشن ٹیکنالوجی تعارف اور فوائد (خصوصاً اردو سافٹ ویئر کے حوالے سے)	سائبر کرائم اور ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال
۲۰	تحفظِ اطفال	بچوں کے مشاغل	یکساں تعلیم اور کھیل کے مواقع	بچوں کی جبری مشقت
۲۱	پاکستانی معیشت	سبزیوں کی گھریلو کاشت (معاشی وطبی فوائد)	اسٹاک ایکسچینج / بینک۔بچت کا تصور	زراعت وصنعت کے حوالے
۲۲	حکایات / لطائف	حکایات / لطائف	حکایات / لطائف	حکایات / لطائف
۲۳	خواتین	مشاہیر خواتین (موجودہ دور کی مثالیں)	ملکی ترقی میں دیہی وشہری خواتین کا کردار	حقوق نسواں (تعلیم، صحت، وراثت، معاشی خود مختاری)
۲۴	معاشرتی شعور	بچت (پانی، بجلی، گیس)	علم کی اہمیت پر مبنی ڈرامہ	یک بابی ڈرامہ (معاشرتی مسائل کے حوالے سے) منشیات کے اثرات
۲۵	جمہوری اقدار اور رویے	نظم وضبط	احساسِ ذمہ داری بطور پاکستانی	قومی اثاثہ جات کی حفاظت

DRAFT

حصہ نظم:

شمار	مجوزہ ذیلی موضوعات۔ تصورات / موضوعات	جماعت ششم	جماعت ہفتم	جماعت ہشتم
۱	حمد	حمد	حمد	حمد
۲	نعت	نعت	نعت	نعت
۳	نظم	اقبال	اقبال	اقبال
۴	ملی نغمہ	حب الوطنی	ملی ترانہ	شاہنامہ اسلام سے اقتباس
۵	نظم	مناظرِ فطرت	مناظرِ فطرت	مناظرِ فطرت
۶	نظم	اخلاقی موضوع پر	اخلاقی موضوع پر	اخلاقی موضوع پر
۷	مزاحیہ نظم	مزاحیہ نظم	مزاحیہ نظم	مزاحیہ نظم
۸	دعائیہ نظم	دعائیہ نظم	دعائیہ نظم	دعائیہ نظم
۹	حسنِ سلوک	پودوں سے حسن سلوک کے حوالے سے	جانوروں سے حسنِ سلوک کے حوالے سے	انسانوں سے حسنِ سلوک کے حوالے سے

DRAFT

مجوزہ شعرا اور ادبا کی فہرست

یوں تو اردو ادب میں شعرا و ادبا کی فہرست بہت طویل ہے لیکن مصنفین کے لیے ایک مجوزہ فہرست دی جا رہی ہے تا کہ انھیں انتخاب میں آسانی رہے لیکن وہ اس فہرست کے پابند نہیں ہیں اس فہرست کے علاوہ بھی وہ موضوعات کو مد نظر رکھتے ہوئے اور طلبہ و طالبات کی ذہنی سطح کے مطابق دوسرے شعرا کی نظموں کا انتخاب کر سکتے ہیں اور خود اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے موضوعات کے مطابق سبق تخلیق کر سکتے ہیں۔

منظوم اور نثری ادب پاروں کے انتخاب کے لیے مجوزہ شعرا و ادبا کی فہرست

حمد: اسمٰعیل میرٹھی، مولانا ظفر علی خان، ارتضٰی عظمی، احسان دانش، حافظ لدھیانوی، راغب مرادآبادی، ارشاد الحق قدوسی، باقی صدیقی وغیرہ

نعت: مولانا ظفر علی خان، الطاف حسین حالی، ماہر القادری، امیر مینائی، محسن کاکوروی، احسان دانش، حفیظ جالندھری، عنایت علی خان، شفیع الدین نیر، ارتضٰی عظمی، محشر رسول نقوی، اقبال عظیم، مظفر وارثی، بہزاد لکھنوی، احمد رضا خان بریلوی، عبد العزیز خالق، حفیظ طاہر وغیرہ

ملی نغمے: ساقی جاوید، نسیم امروہوی، جمیل الدین عالی، شمس درانی، شفیع الدین نیر، محشر بدایونی، ندیم نیازی، عدیل روبی، صوفی تبسم، حمایت علی شاعر، میاں بشیر احمد وغیرہ

نظمیں: نظیر اکبر آبادی، الطاف حسین حالی، اسمٰعیل میرٹھی، اختر شیرانی، شوق قدوائی، تلوک چند محروم، تاج نجیب آبادی، ارشاد الحق قدوسی، بے نظیر شاہ، احمد ندیم قاسمی، مسرور انور، طفیل ہوشیار پوری، طارق محمود گوہر، نعیم صدیقی وغیرہ۔

مزاحیہ نظم: نظیر اکبر آبادی، اکبر الہ آبادی، سید ضمیر جعفری، سید محمد جعفری، انور مسعود، نذیر شیخ وغیرہ۔

ڈرامہ: امتیاز علی تاج، مرزا ادیب، حکیم احمد شجاع، مولانا ظفر علی خان، دتاتریہ کیفی، ڈاکٹر ذاکر حسین، ڈاکٹر عابد حسین، شاہد دہلوی، تفضل حسن نثار، اشفاق احمد، خواجہ معین الدین، اطہر علی شاہ، عنایت اللہ وغیرہ

طنز و مزاح: مشتاق احمد یوسفی، پطرس بخاری، ابنِ انشا، شفیق الرحمٰن، کرنل محمد خان، عظیم بیگ چغتائی، چراغ حسن حسرت، محمد خالد اختر وغیرہ

نوٹ: انتخاب طلبہ کی ذہنی سطح اور جماعت کو مد نظر رکھ کر کیا جائے۔

DRAFT

درسی کتب کی تیاری کے لیے سفارشات

درسی کتب کی تیاری نصاب کی عملی ترویج کے سلسلے میں ایک اہم قدم ہے۔ اچھی کتاب طلبا کی دلچسپی میں اضافہ کرتی ہے اور اس دلچسپی کو تادیر قائم رکھتی ہے۔ مڈل جماعتوں میں "درسی کتب" کی تیاری خاص طور پر اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اس سطح پر طلبہ وطالبات غیر نصابی مواد سے کم ہی راہ نمائی حاصل کر پاتے ہیں اور ہر صورت درسی کتب میں درج سرگرمیاں ہی تعلم کے حوالے سے معاون ثابت ہوتی ہیں۔ درسی کتب کی تیاری میں پبلشرز کے ساتھ ساتھ مصنفین اور مرتبین دونوں کا کردار اہم ہوتا ہے۔ مصنفین درسی مواد تیار کرتے ہیں جب کہ پبلشرز اسے تمام مراحل سے گزار کر اساتذہ اور طلبا تک پہنچاتا ہے۔ چنانچہ درسی کتاب کی اس اہمیت کے پیشِ نظر ذیل میں پبلشرز اور مصنفین کے لیے چند سفارشات پیش کی جا رہی ہیں جن کی مدد سے درسی کتابوں کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

برائے پبلشرز

1. مڈل جماعتوں کے لیے کتاب کی ضخامت حسبِ ضرورت ڈیڑھ سو (۱۵۰) صفحات سے دو سو (۲۰۰) صفحات تک رکھی جاسکتی ہے۔ جماعت ششم تا ہشتم کتاب کے صفحات میں بتدریج اضافہ کیا جانا چاہیے۔
2. اس سطح پر صفحے کا سائز بتدریج کم کیا جائے۔ عام طور پر ۲۳×۳۶/۸ یا ۲۰×۳۰/۸ ہو سکتا ہے۔
3. کتاب کے پہلے صفحہ پر جہاں فہرست عنوانات مرتب کی جاتی ہے اس صفحہ پر سرِ فہرست بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ مع ترجمہ لکھی جائے۔
4. اس سطح پر عنوانات کا فونٹ سائز ۱۸ یا ۲۰، جبکہ متن کا فونٹ سائز ۱۶ اور ہدایات کا مزید دو پوائنٹ کم رکھا جاسکتا ہے۔
5. کتابیں خطِ جمیل نوری نستعلیق میں چھاپی جائیں، حروف کی بدلتی ہوئی اشکال (ہجے) کا خیال رکھا جائے اور الفاظ کا باہمی فاصلہ یکساں رکھا جائے۔
6. جہاں ضروری ہو متن اور تصاویر کو دلچسپ بنانے کے لیے مناسب رنگوں کا استعمال کیا جائے۔
7. پیش کش اور ترتیب کے لحاظ سے "درسی کتب" عام کتابوں سے مختلف ہوتی ہیں۔ درسی کتب میں ہر سبق دائیں ہاتھ کے کھلتے صفحے سے شروع ہو اور مشق سمیت بائیں ہاتھ کے صفحے پر ختم ہونا ، مناسب خیال کیا جاتا ہے۔
8. بیرونی سرورق رنگین ہو اور جماعت اور مضمون کے لحاظ سے کسی عوامی، مذہبی اور ثقافتی ورثے کے عکاس نقشے یا خاکے سے مزین ہو۔
9. مصنفین کا تعارف ایک پیراگراف کی شکل میں کتاب کے آخر میں دیا جائے۔
10. سرورق کے بعد جملہ حقوق کا صفحہ اور پھر اندرونی سرورق مرتب کیا جائے۔
11. پس ورق کے اندرونی طرف پاکستان کا قومی ترانہ لکھا جائے۔

DRAFT

برائے مصنفین

درسی مواد کی تیاری مصنفین کی بنیادی اور اہم ترین ذمہ داری ہے کتاب کا مواد نصاب میں درج حاصلات تعلم اور مقاصد کے حصول کے لیے لکھا جاتا ہے۔ چنانچہ مصنفین کی اوّلین ذمہ داری یہ ہے کہ وہ متعلقہ جماعت کے نصاب میں درج اہلیتوں یا مہارتوں اور ان کی ذیل میں دیے گئے معیارات، حدودِ تدریج اور حاصلات تعلم کا بغور مطالعہ کر کے اچھی طرح سمجھ لیں۔۔ ذیل میں چند سفارشات دی جا رہی ہیں جنھیں سامنے رکھ کر درسی کتاب کے معیار کو بہتر بنایا جا سکتا ہے:-

1. کتاب میں متعلقہ جماعت کے نصاب کا مکمل احاطہ کیا جائے اور نصاب کے تمام تقاضے پورے کیے جائیں۔
2. درسی متن کی زبان، روز مرہ کی بول چال اور عملی ضروریات کے قریب ہو۔ ان قدیم الفاظ، مشکل تراکیب اور غیر مستعمل محاورات سے اجتناب کیا جائے جن کا نصابی ضروریات سے تعلق نہ ہو۔
3. متن، سوالات، الفاظ اور تراکیب کے انتخاب، امثال، تصاویر، جدول، خاکوں، اعداد و شمار اور حقائق کو اس طرح پیش کیا جائے کہ طلبہ و طالبات اکتاہٹ کا شکار نہ ہوں اور مطلوبہ مقاصد کی تحصیل ہو سکے۔ اس مقصد کا حصول مصنفین کی مہارت کا مرہونِ منت ہے۔
4. حاصلات تعلم کے حصول کے لیے ضروری نہیں کہ سارا زور متن پر ڈالا جائے بلکہ کچھ حاصلات تعلم متن کے ذریعے، کچھ تصاویر اور جدول کے ذریعے اور کچھ مشقوں اور جائزے کی سرگرمیوں کے ذریعے حاصل کیے جانے چاہئیں۔ متن طویل ہو تو پیروں میں تقسیم کر لینا زیادہ مناسب ہو گا۔ متن کے حوالے سے دی گئی سفارشات کو مدِّ نظر رکھا جائے۔
5. متن کی مناسبت سے مناسب جگہوں پر واضح تصاویر اور خاکے شامل کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ ہماری مذہبی، سماجی اور تہذیبی اقدار سے متصادم نہ ہوں۔ یہ تصاویر محض آرائش و زیبائش کے طور پر نہ ہوں بلکہ سبق کے تصورات کی تدریس میں استعمال ہوں۔

مواد کے انتخاب، ترتیب اور پیشکش کے دوران طلبہ و طالبات کی ذہنی سطح کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

6. تحریر میں ربط اور فطری روانی کا خیال رکھا جائے۔
7. متن میں دی جانے والی معلومات باہم متضاد، متروک اور سطحی نہ ہوں بلکہ طلبہ و طالبات کے ماحول سے مطابقت رکھتی ہوں۔ مثالیں ماحول اور ذہنی سطح کے مطابق ہوں۔ مزید معلومات کے حصول کے لیے ذرائع بھی دیے جائیں۔
8. عنوانات کے تحت حاصلات تعلم لکھتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ مخصوص، قابلِ پیمائش، مقررہ وقت میں قابلِ حصول، حقیقت پسندانہ (SMART :Specific, Mearsurable, Achievable, Realistic/ Reliable & Time bound) ہوں اور بلومز ٹیکسانومی کے مطابق وقوفی میدان (Cognitive Domain) کے درجوں (معلوماتی، تفہیمی، اطلاقی، تجزیاتی، تخلیقی وغیرہ)، استحسانی میدان (Affective Domain) اور نفسیاتی حرکی میدان (Psychomotor Domain) نوعیت کے ہوں نیز ہر عنوان کے ذیل میں حاصلات تعلم کی نمائندگی متناسب ہونی چاہیے۔

9. سبقی مشقوں میں اس طرح کی سرگرمیاں شامل کی جائیں جن سے طلبہ وطالبات عملی طور پر زبان کی بنیادی مہارتوں (سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے) کی مشق کرسکیں۔ مہارتوں کے حصول کے لیے انفرادی، جوڑی اور گروہی نوعیت کی سرگرمیاں شامل کی جائیں۔
10. ہر سبق میں استعمال ہونے والے نئے اور خاص الفاظ سبق کے شروع میں مناسب جگہ پر نمایاں کر کے تحریر کیے جائیں تاکہ طلبا کی توجہ حاصل کرسکیں۔ مشکل الفاظ خاص طور پر جن کو پڑھنے میں طلبہ غلطی کرسکتے ہیں، ان پر اعراب ضرور لگائیں۔ اس ضمن میں تشدید، زیر اور پیش بہت ضروری ہیں۔
11. رموزِ اوقاف کا خصوصی اہتمام کیا جائے۔
12. الفاظ کا انتخاب کرتے وقت ان کے زبان وبیان کو جماعت کے حساب سے جانچا جائے اور روزمرہ اور محاورہ کے استعمال میں احتیاط برتی جائے ۔ حمد، نعت، نظم اور ترانہ وغیرہ کے آخر میں صفحے کی نیچے بائیں طرف شاعر کا نام ضرور لکھا جائے۔ نصاب میں دی گئی شعراء اور ادباء کی مجوزہ فہرست سے استفادہ کیا جائے۔
13. زبان کی بنیادی مہارتوں سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا کی ذیلی مہارتوں کو اسباق میں مناسب مواقع پر نمائندگی دیتے ہوئے موزوں انداز میں پیش کیا جائے۔
14. مشقی سوالات اس طرح مرتب کیے جائیں کہ وہ محض متن سے متعلق معلومات کی جانچ کا ذریعہ نہ ہوں بلکہ مجموعی طور پر نصاب میں دیے گئے تصورات کی تفہیم، اطلاق، تجزیے اور تخلیقی پہلوؤں کا احاطہ بھی کرتے ہوں تاکہ نصاب کے تمام اہداف اور حاصلات کی جانچ ہو سکے۔
15. کتابوں میں اسباق کا تدریجی ارتقا موجود ہو۔ ایسا نہ ہو کہ پہلا سبق مشکل اور آخری آسان ہو۔
16. اسباق درسی یونٹوں کی شکل میں ہوں۔ مجوزہ عنوانات پر متن شامل کیا جاسکتا ہے۔ البتہ یونٹوں کی ابتدا میں حاصلاتِ تعلم ایک چوکھٹے کی شکل میں نمایاں طور پر درج کیے جاسکتے ہیں۔
17. طلبہ وطالبات کو مختلف تصورات سمجھنے میں مدد دینے کے لیے سبق کے حاصلات تعلم سے تعلق رکھنے والی معلومات موزوں جگہوں پر چوکھٹے بنا کر درج کی جاسکتی ہیں اور متن سے پہلے موضوع کی تمہید کے لیے سوچیں اور بتائیں کے تحت چند سوالات اور اضافی معلومات دی جائیں ۔جماعت اول یا پنجم کی کتابوں کے لے آوٹ کو مد، نظر رکھا جائے۔
18. طلبہ وطالبات کی تفہیمی صلاحیت میں بہتری لانے کے لیے متن کی عبارت میں مختلف جگہوں پر چوکھٹوں میں مختلف اقسام (براہ راست، بالواسطہ، مخفی) کے مختصر سوالات شامل کیے جائیں۔
19. ایسی سرگرمیاں شامل کی جائیں جن کے ذریعے طلبہ وطالبات کو گروپ میں کام کرتے ہوئے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع حاصل ہوں۔ جوں جوں تدریسی عمل آگے بڑھے، پڑھنے اور لکھنے کی سرگرمیوں کو نسبتاً زیادہ شاملِ کتاب کیا جائے طلبہ وطالبات اپنے ساتھیوں سے زیادہ مانوس ہوتے ہیں اس لیے ان کے لیے دو دو کے جوڑوں یا چھوٹے گروپوں میں سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی سرگرمیاں کتاب میں شامل کی جائیں۔ ان سرگرمیوں کے لیے نصاب میں موجود مجوزہ تدریسی حکمت عملیوں کو پیشِ نظر رکھا جائے۔

DRAFT

20. نصاب میں ہر جماعت کے لیے بنیادی موضوعات حتمی ہیں، جب کہ مجوزہ عنوانات کے علاوہ (Thematic Area) کا ممکنہ حد تک خیال رکھتے ہوئے متنوع عنوانات بنائے / قائم کیے جاسکتے ہیں۔ انھی عنوانات پر پانچ اسباق ایسے شامل کیے جائیں، جن کا مقصد محض اضافی مطالعہ ہو اور ان کے لیے مشق نہ بنائی جائے۔
21. ایسی سرگرمیاں ترتیب دی جائیں جس میں بچے کو مرکزیت حاصل ہو۔
22. ہر پانچ اسباق کے بعد ان میں دیے گئے حاصلات تعلم کے اعادہ کے لیے ایک جائزے کی سرگرمی دی جائے لیکن اس میں متن سے متعلق سوالات پوچھنے کی بجائے حاصلات تعلیم کی جانچ کو ترجیح دی جائے (کتاب کے لیے عنوانات کے انتخاب کے بعد باقی رہ جانے والے تصورات اور اضافی مطالعے کے لیے دیے گئے اسباق سے متعلق سوالات شامل کیے جائیں)۔
23. مشقی سوالات میں مختلف طرح کے سوالات کو مناسب نمائندگی دی جائے مثلاً معلوماتی، تفہیمی، اطلاقی، تجزیاتی اور تخلیقی وغیرہ۔ موضوعی سوالات کے ساتھ ساتھ معروضی سوالات بھی شامل ہوں جن میں کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)، خالی جگہ، درست یا غلط کی نشاندہی کرنا، غلط جملوں یا بیانات کی درستی، جوڑ (مطابقت) کے سوالات، مختصر جوابی سوالات اور دیگر طرز کے مزید ایسے سوالات بھی شامل کیے جائیں جو بچوں کے لیے موثر تفہیم اور دلچسپی کا باعث ہوں۔ ایسے سوالات بھی شامل کیے جائیں جس سے طلبہ کی عملی مہارتوں اور اخلاق و کردار کا جائزہ ممکن ہو۔
24. متن، امثال اور سوالات ہر قسم کے تعصبات (مذہبی، لسانی، علاقائی، سیاسی، سماجی، ثقافتی، صنفی، جنسی) سے پاک ہوں۔
25. کتاب مجموعی طور پر انسانی مساوات، بھائی چارے، امن، رواداری، برداشت اور انصاف کو فروغ دے تاکہ پُر امن بقائے باہمی کا فروغ اور معاشرتی ہم آہنگی کے مقاصد کو حاصل کیا جا سکے۔
26. مشقوں، مثالوں، سوالوں اور تصویروں کا انتخاب کرتے ہوئے صنفی برابری کا خیال رکھا جائے تاہم اپنی اقدار اور علاقائی تناظر میں اس کی موزونیت (Contextually appropriateness) پیش نظر رہنی چاہیے۔
27. ہر ماخوذ سبق اور نظم کے مصنف / شاعر کا نام متن کے آخر میں درج ہو۔ کسی نامعلوم (Anonymous) شاعر یا مصنف کا کلام یا تحریر ہرگز شامل نہ کی جائے۔
28. مشاہیر اور دیگر شخصیات سے متعلق مضامین شامل کرتے وقت صوبائی، علاقائی تناظر کو مد نظر رکھا جائے اور ان کی خدمات اس طرح سے پیش کی جائیں کہ قومی مقاصد کے حصول میں مدو معاون ہو سکیں۔ اسی طرح جہاں ممکن ہو علاقائی یا صوبائی سطح کے شعراء و ادباء کی تخلیقات کو نمائندگی دی جائے۔
29. متن میں دی گئی معلومات عہد حاضر سے ہم آہنگ اور حتمی ہوں۔ متن میں مثالیں دیتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مثالیں ان کے ارد گرد کے ماحول سے متعلق ہوں اور ان کی دلچسپی برقرار رکھ سکیں۔
30. ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والی مثالوں کو مشقوں میں شامل کیا جائے۔ شہری اور دیہاتی دونوں طرح کی معاشرتی زندگی کو بھی مثالوں کی مدد سے عیاں کیا جائے۔
31. کتاب میں ہر سبق کے مشکل الفاظ مشقی سوالات سے قبل فراہم کیے جائیں۔

DRAFT

32. اساتذہ کے لیے اسباق کے اختتام / آغاز پر طریقہ ہائے تدریس اور دیگر فعال دروں سرگرمیوں کے لیے رہنما نکات فراہم کیے جائیں۔ حسبِ ضرورت Foot Note میں اساتذہ کے لیے ہدایات لکھی جائیں۔ ضروری نہیں کہ ساری ہدایات سبق کے آخر میں ایک جگہ ہی دی جائیں۔

33. درسی کتب کی تدوین سے پہلے مصنفین کا اجلاس منعقد کیا جائے جس میں مصنفین کو نصاب کے تقاضوں سے پوری طرح آگاہ کیا جائے تا کہ اُردو کے تدریسی مقاصد پورے ہوں۔ کتاب لکھوانے کے لیے کم از کم دو مصنفین کی ٹیم کی خدمات حاصل کی جائیں۔ ان میں سے ایک اُردو زبان میں مہارت رکھتے ہوں اور دوسرے اس سطح پر پڑھانے کا تجربہ رکھتے ہوں۔

DRAFT

مجوزہ طریقہ ہائے تدریس اور حکمتِ عملیاں(Teaching Strategies)

اُردو نصاب 21-2020ء کو تدریسِ زبان کے جدید اصولوں کے مطابق مرتب کیا گیا ہے۔ یہ نصاب تقاضا کرتا ہے کہ بچوں کو تفہیمِ زبان اور تحصیلِ زبان کی مختلف سرگرمیاں دے کر اُنھیں عملی طور پر زبان سیکھنے کے عمل میں شریک کیا جائے۔ چنانچہ اساتذہ اور تربیتِ اساتذہ کے اداروں کو اس بات کا خیال رکھنا ہو گا کہ وہ زبان سکھانے کے جدید طریقوں سے نہ صرف آگاہ ہوں بلکہ انھیں مہارت سے استعمال کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں۔

- وسطانی جماعتوں میں استاد کو کرداری نمونے کے طور پر سامنے آنا چاہیے۔اس کے لیے ضروری ہے کہ تدریسی عمل کے دوران درج ذیل اصولوں کو مدِ نظر رکھا جائے:
  - وقت، نصاب اور لسانی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا) کے پیشِ نظر کام کی باقاعدہ منصوبہ بندی کی گئی ہو۔
  - ایسی سرگرمیاں ترتیب دی جائیں جن کا مرکز طلبہ وطالبات ہوں۔
  - موزوں اور دلچسپ وسائل تیار کیئے جائیں۔
  - طلبہ وطالبات کی سابقہ معلومات کا جائزہ لیا جائے، اس کے لیے وسیع النظر سوالات پوچھے جائیں۔
- آزادانہ طور پر نئے خیالات کی تحقیق اور خیال وفکر کو اہمیت دی جائے، مسائل کا حل نکالنے اور منظم انداز میں پیش کرنے کی ترغیب دی جائے اور مواقع فراہم کیئے جائیں۔
  - حقیقی زندگی سے متعلق معلومات اکٹھی کر کے اسے منظم انداز میں پیش کرنے کی ترغیب دی جائے۔
  - تحقیق کے لیے خود سے سوالات مرتب کرنے اور جوابات تلاش کر کے مسائل کا حل نکالنے کی مہارتوں کو جلادی جائے۔
  - شراکت داری میں اور مل کر کام کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- ایسی سرگرمیاں مرتب کی جائیں جن کے ذریعہ خیالات اور معلومات کا آپس میں تبادلہ کر کے بہتر نتائج اخذ کرنے کا موقع ملے۔
  - اگر ممکن ہو تو ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعہ طالب علموں کو ڈیجیٹل ذمہ دار شہری بنانے کے لیے دوسرے شہروں / صوبوں / علاقوں کے طلبہ کے ساتھ بات چیت، سوالات اور خیالات کے تبادلہ کا موقع دیا جائے۔
- تدریس میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال کو ممکن بنایا جائے تاکہ طالب علموں کو (معلمین کی نگرانی میں) وسیع مواد تک رسائی حاصل ہو۔
- طالب علموں کو آپس میں بات چیت کرنے، سوالات کرنے اور اپنے مشاہدات، تجربات کے تبادلہ کا موقع دیا جائے۔

DRAFT

آج تدریسِ زبان کے جو آزمودہ طریقے دنیا بھر میں استعمال ہوتے ہیں اساتذہ کی سہولت کے لیے ان کا خلاصہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ اُن سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسباق کی تیاری کرتے وقت ان طریقوں کو موزوں انداز میں اپنی روزمرہ تدریسی سرگرمیوں کا حصّہ بنائیں گے۔ درسی کتب کی تیاری کے لیے دی گئی سفارشات میں بھی ان طریقوں کو شامل کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔

گفت وشنید

اساتذہ کرام لسانی مہارتوں (بولنا، سننا) کی سرگرمیوں کو بامعنی اور مؤثر بنانے کے لیے درج ذیل نکات مدِ نظر رکھیں۔

- سرگرمی / سوالات / مشق، بچوں کی ذہنی سطح اور بصری صلاحیتوں سے مطابقت رکھتے ہوں۔
- طلبہ وطالبات کو اپنے تعلم کا مختلف طریقوں سے اظہار کا حق دیا جائے اور اپنی رفتار سے سیکھنے کا موقع دیا جائے۔ ابتدا میں سست رفتار طالب علم آگے چل کر زیادہ تیزی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں اس لیے طلبہ وطالبات کے خاموش رہنے کے حق کو تسلیم کیا جائے تاہم بولنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- اگر طلبہ وطالبات سے غلطی ہو جائے تو غلط قرار نہ دیں بلکہ اس کی نشاندہی اس انداز میں کریں کہ بچہ خود اپنی اغلاط کی درستی کے قابل ہو سکے یا پھر
  حسبِ ضرورت اساتذہ خود مثبت انداز سے درستی کریں تاکہ بچوں میں زبان سیکھنے کا جذبہ پیدا ہو۔
- اگر ممکن ہو تو گفت وشنید کے اوقات میں طلبہ کو دائرے میں بٹھایا جا سکتا ہے تاکہ سمعی اور بصری روابط بحال رہیں۔

سوالات پوچھنا/کرنا

سوال پوچھنا ایک مؤثر تدریسی طریقہ ہے کیونکہ ایک معیاری سوال کے ذریعہ نہ صرف طالب علم کی سوچ کے معیار اور تخیل کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے بلکہ سوال کے موزوں انداز سے طالب علم سے ایک معیاری جواب کا حصول بھی ممکن ہے۔ اساتذہ کو چاہئے کہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے درج ذیل نکات کا خیال رکھیں:

- صرف ہاں، نہیں اور ایک لفظ پر مشتمل جوابات والے سوالات کے بجائے ان کو وجوہات سے منسلک کیا جا سکتا ہے مثلاً "آپ کو کون سا کھیل / موسم / پھل پسند ہے اور کیوں؟ زیادہ تر ایسے سوالات پوچھے جائیں جن میں طلبہ وطالبات کو ایک یا زیادہ جملوں میں اپنی رائے دینی پڑے۔
- بچے کی ذہنی سطح کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بلومز ٹیکسانومی (Bloom's Taxonomy) کے درجات کے مطابق ہر سطح کے سوالات تیار کیے جائیں۔

- سوالات سمجھنے اور جوابات دینے کے لیے مناسب وقت دیا جائے۔ مشاہدے، حاصل شدہ معلومات کو کام میں لانے اور نتیجہ اخذ کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- طلبہ وطالبات جو کہنا چاہیں کہنے دیا جائے۔ جواب غلط ہونے کی صورت میں دیگر طلبہ سے پوچھا جا سکتا ہے یا اساتذہ خود رہنمائی کر سکتے ہیں تاہم انداز ایسا ہونا چاہیئے کہ طالب علم میں اعتماد کی کمی نہ ہونے پائے۔
- ایسے مواقع پیدا کیے جائیں کہ طالب علم خود سوالات مرتب کریں اور اپنے ساتھی طلبا سے پوچھیں۔

فکری تحرک(Brainstorming)

جب بھی کوئی نیا متن پڑھانا ہو تو پہلے اس موضوع سے متعلق اساتذہ طلبہ سے بات چیت کریں اور ان سے موضوع کے بارے میں ایک دو جملوں میں اپنے خیالات پیش کرنے کا کہیں۔ تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ طالب علموں سے کہا جائے کہ وہ اس سے متعلق جو کچھ ذہن میں آئے بولتے جائیں۔ معلمین ان کے جوابات (درست، غلط) بغیر کسی تبصرہ کے بورڈ پر موضوع کے ارد گرد لکھتے جائیں تا کہ وہ اس سرگرمی میں شریک ہوں۔ تمام جوابات بورڈ پر درج کر لینے کے بعد ایک ایک جواب کا جائزہ لیتے ہوئے اس پر تبصرہ کریں ۔ خیال رہے کہ یہ سرگرمی بہت لمبی نہیں ہونی چاہیئے۔

ذہنی نقشہ کشی(Mapping/Concept Mind)

طالب علموں کی سابقہ معلومات اور خیالات کو منظم انداز میں ترتیب دینے کے لیے ذہنی نقشہ کشی (Mind mapping) کا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں کسی موضوع کے مطابق طالب علم اپنے نئے خیالات کو مربوط اور منظم انداز میں پیش کرتے ہیں۔ جیسے مضمون لکھتے ہوئے اس کے اہم نکات کے بارے میں لکھنا، متن کے اہم نکات کا جائزہ لے کر ان کو پیش کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

پیش گوئی

اس طریقہ کار کے تحت طالب علموں کو غور و فکر کی دعوت دی جاتی ہے اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو اُبھارا جاتا ہے۔ جیسے:

- طلبہ وطالبات سوچ کر کسی کہانی کا انجام بتا سکیں۔
- کسی سوال کے جواب یا نتائج کا قبل از وقت اندازہ لگا سکیں۔
- تصاویر یا کسی کتاب کا سرِ ورق دیکھ کر کہانی / عنوان کی پیش گوئی کر سکیں۔

DRAFT

جماعتی مباحثہ(Whole class Discussion)

جماعتی مباحثہ ایک مفید طریقہ ہے جس کے ذریعے کم وقت میں پوری جماعت کو متوجہ کیا جا سکتا ہے۔ سبق کے شروع میں جب نئے کام کا آغاز کرنا ہو یا جب سبق پڑھانے کے بعد اندازہ لگانا ہو کہ جو کچھ پڑھایا گیا ہے طالب علم اس سے آگاہ ہیں تو یہ طریقہ مناسب ہے۔

انفرادی، گروہ میں یا جوڑوں میں کام کروانا

کسی ایک سبق یا متبادل اسباق کی تدریسی پیش رفت کے لیے طلبہ و طالبات کی شرکت کے حوالے سے ان طریقوں سے کام لیا جا سکتا ہے:

- **انفرادی کام:** طالب علم کو خود کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے آپ کو پرسکون اور بیرونی دباؤ سے آزاد محسوس کرتے ہوئے اپنی رفتار سے سیکھے۔ اس طرح اسے دوسرے پر بھروسہ کرنے کی بجائے خود انحصاری کا موقع ملتا ہے۔ پڑھائی اور لکھائی کے کاموں میں اس طریقہ کا استعمال ممکن ہے۔

- **جوڑوں میں کام:** جوڑی میں کام کی بدولت طالب علموں کو کام میں شراکت کا موقع ملتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کی سننے، بولنے، زبان سیکھنے کی صلاحیت کی مشق اور پیش رفت ہوتی ہے۔ بچے اپنے ہم عمر کے ساتھ تبادلہ خیال کرنے میں ہچکچاتے نہیں ہیں۔۔ اس طرح مسائل کے حل اور نتائج کے حصول کے لیے ایک دوسرے کی معاونت کا بھی موقع ملتا ہے اور خود انحصاری پیدا ہوتی ہے۔

- **گروہی (گروپ میں) کام:** اس طریقہ میں طلبہ و طالبات کو ایک گروپ میں کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے یوں طالب علموں کو آپس میں گفت و شنید کا موقع ملتا ہے اور لسانی پیش رفت میں مدد ملتی ہے۔ اُنھیں ایک دوسرے کے نظریات کا احترام، اپنے خیالات پیش کرنے، ایک دوسرے کی اصلاح کرنے اور خوشگوار ماحول میں متفقہ نتائج اخذ کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اساتذہ سرگرمی کی ضرورت کے مطابق ایک جیسی یا مختلف ذہنی سطح کے طلبہ و طالبات کے گروپ بنا سکتے ہیں۔ لیکن اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہر طالب علم کو شرکت کا یکساں موقع ملے۔

DRAFT

الفاظ کے کھیل

اُردو میں مختلف طریقوں سے الفاظ پڑھائے / سکھائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً:

- مسئلہ کا حل: جیسے صحرا میں زندہ رہنے کے لیے چھ باتوں پر متفق ہونا؛ اس کے لیے موضوع سے متعلق چار / چھ مختلف تجاویز پیش کرنے کو کہا جائے۔
- کسوٹی: کسی چیز یا مشہور شخصیت کو سوالات کے ذریعہ بوجھنا۔ جواب صرف ہاں یا نہیں میں ہونا چاہیے؛
- یادداشت کا کھیل جیسے لمبی فہرست یادرکھنا، ایک منٹ تک مختلف چیزیں دیکھنا پھر یادداشت سے بتانا کہ کیا کیا دیکھا تھا۔
- درست لفظ کا چناؤ: کمپیوٹر پر ڈریگ اور ڈراپ، معمہ، کوئز وغیرہ جیسے کھیل اور سرگرمیاں۔

شراکت میں لکھائی (Shared Writing)

شراکت میں لکھائی ایک چھوٹے گروہ میں بھی ہوسکتی ہے اور کل جماعتی طور پر بھی۔ اساتذہ لکھائی کے مرحلوں کا نمونہ کسی دشواری کے بغیر پیش کر سکتے ہیں۔ مثلاً معلم طلبہ وطالبات کی مدد سے کسی تقریب کا آنکھوں دیکھا حال تحریر کرے۔ تحریر کرتے ہوئے شعوری طور پر حروف کی بناوٹ، املا، قواعد، آغاز، متعلقہ مواد، اختتام کے حوالے سے یا جو مہارت سیکھنا مطلوب ہے، اس کے اہم نکات کے حوالے سے غلطیاں کرے۔ اگر بچے اغلاط کی نشاندہی کرنا چاہیں تو انہیں بتائے کہ ہم لکھائی ختم کرکے دوبارہ دہرائیں گے۔ پھر دہرائی کے دوران طلبا کی مدد سے تمام اغلاط کی نشاندہی کرے اور تحریر کو اصل شکل دے۔ گویا شراکت میں لکھائی کے اہم نکات / مراحل درج ذیل ہیں:

- استاد کا بتایا ہوا نمونہ لکھائی کے مراحل، مہارت / طرزِ تحریر پیش کرتا ہے۔ اس کے ذریعہ استاد رسمی لکھائی اور لکھائی کی مہارتوں کا تعارف (علاماتِ اوقاف، مطابقت فعل، فاعل، زمانہ) کرواسکتا ہے۔ تحریر کے مختلف مراحل پر گفتگو (آغاز، درمیان، بامعنی مواد) ہوسکتی ہے۔ تحریر کے مختلف انداز اور نمونے (لکھائی کی سمت، فہرست تیار کرنا، کہانی لکھنا، خلاصہ، مضمون) سکھائے جاسکتے ہیں۔
- کسی نئے موضوع پر شراکت کی لکھائی میں طالب علموں کو اساتذہ کی مدد سے اظہار کا موقع ملتا ہے۔
- اپنے ساتھی یا گروہ کے تحریری کام ترتیب دیتے ہوئے طالب علموں کو اساتذہ کی رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔
- مسودہ میں غلطیوں کی نشاندہی، اڈیٹنگ، مسودہ پر نظر ثانی، تحریر کی اشاعت کے مراحل سے طلبا میں اڈیٹنگ اور اپنے کام پر نظر ثانی کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔
- طالب علم عبارت / مسودہ کی انفرادی لکھائی کے قابل بن جاتا ہے۔

تصویری خاکہ(Pictorial illustration)

اس طریقہ کار میں مختلف ڈرائنگ، تصاویر، خاکہ جات، نقشہ جات اور تصویر کشی شامل ہیں۔ اس طریقہ کار میں بچوں کو مختلف تصاویر دے کر تصویر کی منظر کشی،، تصویر میں کیا ہو رہا ہے، تصویر کی جزئیات کے بارے میں وضاحت کروائی جاتی ہے۔ کہانی کے واقعات کی ترتیب کروائی جا سکتی ہے۔

مطالعاتی دورہ(Field Trip)

اس طریقہ کار کے تحت مشاہدے اور معلومات کو اکٹھا کرنے کے لیے بچوں کو اسکول کے اندر اور باہر مختلف مقامات پر لے جایا جاسکتا ہے۔ اس سے بچوں کو مختص کردہ موضوع کے بارے میں حقیقی زندگی اور اپنے ماحول سے مشاہدے کے بعد معلومات اکٹھا کرنے کا موقع ملتا ہے جیسے حیوانات ،نباتات، جمادات، تاریخی عمارات یا معاشرتی مسائل سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے فیلڈ ٹرپ کا انعقاد کیا جائے۔ اس کے اختتام پر طلبہ کو بولنے اور لکھنے کی سرگرمیاں دی جائیں۔

مساحت (Survey)

کسی موضوع پر حقائق اور آراء اکٹھا کرنے کے لیے سروے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ طالب علم یہ کام گروپ میں انفرادی طور پر اور جوڑی میں، ہر طرح سے کر سکتے ہیں اور اس کے لیے کئی وسائل اور دیگر طریقہ تدریس کا سہارا لے سکتے ہیں مثلاً سوال نامہ، انٹرویو، جدول وغیرہ

مصاحبہ / مواجہہ(Interview)

انٹرویو کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ سے سوالات پہلے سے مرتب کروالیں۔ اس کے ساتھ بچوں کو ایسے سوالات کے لیے بھی تیار کیا جائے جس کے ذریعے مزید جاننے کے لیے(Probing)خود سے ضمنی سوالات کر سکیں۔ جماعت میں انٹرویو کے لیے فرضی مشقیں بھی کروائی جائیں۔

رہنمائی کے ساتھ پڑھائی(Guided Reading)

کسی بھی جماعت میں پڑھنے والے سب طالب علم ایک جیسے نہیں ہوتے۔ ان کے سیکھنے کے طریقے اور سمجھنے کا انداز مختلف ہوتا ہے۔ وہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق اپنی اپنی رفتار پر چلتے ہوئے سیکھتے ہیں۔ درج ذیل چار طریقوں سے طلبہ و طالبات کی انفرادی تدریسی ضرورت کا خیال رکھا جا سکتا ہے:

DRAFT

- طالب علموں کی تعلیمی ضرورت، ذہنی سطح اور دلچسپی کے مطابق مطالعاتی مواد چنا جائے۔ اس میں قابلیت کے اعتبار سے طلبہ کے گروپ بنائے جائیں۔ ایک ہی کہانی یا متن ہر گروپ کو دیا جائے تاہم قابلیت کے مطابق اس کے مواد کو آسان اور پیچیدہ بنایا جائے۔ اسی طرح تفہیمی سوالات بھی ہر گروپ میں اس کی قابلیت کے مطابق دیے جائیں۔
- کسی موضوع کی تدریس کے لیے جوڑیوں میں اس طرح پڑھائی کروائی جائے کہ ایک ساتھی دوسرے ساتھی کے لیے مددگار ثابت ہو۔ سمعی اور بصری دونوں طرح کے معاونات کا استعمال کیا جائے۔
- کچھ طلبہ و طالبات متحرک رہ کر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکتے ہیں جبکہ کچھ ایک جگہ بیٹھ کر زیادہ موثر طریقہ سے کام کرتے ہیں۔ چنانچہ طلبہ کے مزاج کو سمجھتے ہوئے ایسا ماحول فراہم کیا جائے کہ ہر طالب علم اپنی سہولت کے مطابق پڑھائی کے عمل میں شریک ہو سکے۔

رول پلے اور ڈرامہ

اس طریقہ کار میں بچے ناظرین کے سامنے کسی موضوع کو تمثیلی انداز میں پیش کرتے ہیں۔ طلبا کو اعتماد سے بات کرنے، مکالمہ تیار کرنے اور پیش کش کا موقع ملتا ہے۔ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر پیش کرنے میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ بچوں میں تخلیقی اور تخیلاتی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ رول پلے دی گئی صورت حال پر زبانی مکالمہ طے کرکے ان کی فی البدیہہ ادائیگی کرنا ہے۔ اس کے لیے موضوع یا موضوع سے مطابقت رکھتی صورت حال دی جاسکتی ہے (مثلاً "آپ سب بازار جا رہے ہیں اور اچانک بارش ہو جائے / اچانک مہمان گھر پر آجائیں / ہمدردی / صحت و وفائی)۔ اس میں پہلے سے نہ تو کوئی کو اسکرپٹ لکھا / دیا جاتا ہے اور نہ ہی اس میں ریہرسل ہوتی ہے۔ جبکہ ڈرامہ میں باقاعدہ طور پر اسکرپٹ لکھا / دیا جاتا ہے یا کسی کہانی کو ڈرامائی انداز میں پیش کروایا جاسکتا ہے۔ کرداروں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ باقاعدہ لباس اور دیگر اشیاء تیاری کے ساتھ استعمال کی جاتی ہیں۔ ریہرسل ہوتی ہے اور پھر سب کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

پراجیکٹ

اس طریقہ کار میں طالب علموں کو موضوع دیا جاتا ہے۔ انھیں جماعت میں اور جماعت سے باہر نکل کر موضوع اور اس کے تمام پہلوؤں کے حوالے سے مسائل کو خود سے جاننے اور ان کا حل نکالنے کی تدابیر کرنے، مل جل کر کام کرنے، تحقیق اور تجزیہ کرکے نتائج پیش کرنے کا موقع دیا جائے ۔ ایسے موضوعات کا انتخاب کیا جائے جس میں تمام لسانی مہارتوں کا مناسب استعمال ممکن ہو۔ گروپ میں طلبہ سے پراجیکٹ کے مختلف پہلوؤں پر کام کروایا جائے۔

ٹیکنالوجی

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی ترقی کے اس دور میں ہر فرد کی ضرورت ہے۔ ٹیکنالوجی کا بامقصد اور بامعنی استعمال ڈیجیٹل ٹیکنالوجی(digital technology) اور ترقی کے اس جدید دور میں انہیں ایک عالمگیر شہری(global citizen)بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس کے ذریعہ طالب علموں کی فعال شمولیت، مل کر کام کرنے اور بات چیت اور اشتراک میں کام کرنے کا موقع ملتا ہے۔ وہ خود اعتمادی کے ساتھ ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے بہتر تعلم حاصل کر سکتے ہیں۔ جماعت میں ایسی سرگرمیاں کروائی جائیں جن میں طلبہ کو موبائل، کیمرہ اور وڈیو وغیرہ کے ذریعے معلومات جمع کرنے اور استعمال کرنے کے مواقع میسر ہو سکیں۔ سکول میں اگر کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی سہولت موجود ہو تو اس سے بھی استفادہ کریں۔

[1] Curriculum, T. O. (2002). The teaching/learning strategies companion . Retrieved from [*http://www.belb.org.uk/downloads/i_epd_teaching_and_learning_companion_ministry_of_education*](http://www.belb.org.uk/downloads/i_epd_teaching_and_learning_companion_ministry_of_education).pdf

DRAFT

سمعی وبصری معاونات

موئثر اور کام یاب تدریس کے لیے سمعی وبصری معاونات کی ااہمیت مسلم ہے۔ تعلیمی اداروں مین ان معاونات کو بروئے کار لانے کے لیے درج ذیل تجاویز پیش کی جاتی ہیں:-

۱۔ تعلیمی اداروں میں اساتذہ کو تعلیمی معاونات یعنی امدادی اشیا کا کِٹ بہ شمول میموری کارڈ (جس میں اسباق کی سمعی ریکارڈنگ موجود ہو) مہیا کیا جائے اور اساتذہ کو اس کے استعمال سے واقف کرایا جائے۔

۲۔ تربیتی اداروں میں اساتذہ دورانِ تربیت ڈیجیٹل ٹیکنالوجی (کمپیوٹر، ٹیب، موبائل فون، ملٹی میڈیا وغیرہ) کے استعمال میں مہارت حاصل کریں تاکہ وہ تعلیمی اداروں میں ان معاونات کو استعمال کر کے اپنے تدریسی معیار کو بہتر بنا سکیں۔

۳۔ اساتذہ دورانِ تربیت عملی اور دستی کاموں میں بھی مہارت حاصل کریں اور جس قدر ممکن ہو، امدادی اشیا خود تیار کریں اور طلبہ سے بھی تیار کروائیں۔

۴۔ طلبہ کو الفاظ کی درست ادائی (تلفظ)، متن کی تفہیم، معیاری لب ولہجہ اور املا سکھانے کے لیے ٹیپ ریکارڈر، لیپ ٹاپ، ٹیب، ملٹی میڈیا اور لسانی معمل (Language Laboratory) کا استعمال بہت ضروری ہے۔ دیہات کے تعلیمی اداروں کو ان معاونات سے استفادے کا موقع ضرور ملنا چاہیے۔ ابتدائی سطح پر سنٹرل اسکول (Cluster Center) کو یہ تعلیمی معاونات یا امدادی اشیا مہیا کی جائیں تاکہ اس کے ذریعے دیگر تعلیمی اداروں کو یہ چیزیں باری باری فراہم کی جا سکیں۔

۵۔ درسی کتابوں کی تیاری کے ساتھ آڈیو ٹیپ، میموری کارڈ یا سی ڈی (Flopy Disk) کی صورت میں ان کا صوتی ورژن بھی تیار کیا جائے تاکہ طلبہ کے خواندگی اور تلفظ کے مسائل کم کیے جا سکیں۔

DRAFT

آزمائشی یا امتحانی حکمتِ عملی

آزمائش یا امتحان کو سکھانے یا پڑھانے کے عمل سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔ اس کا سب سے اہم مقصد طلبہ کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ آزمائش طلبہ کی تحصیل کی خوبیاں اور خامیاں جاننے میں مدد کرتی ہے اور اساتذہ کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ جان سکیں کہ ان کے مقاصدِ تدریس کس حد تک پورے ہو رہے ہیں اور پھر اس کے مطابق وہ اپنے طریقہ تدریس میں ردوبدل کر سکتے ہیں۔ آزمائش یا امتحان میں طلبہ کی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) کی جانچ پرکھ کے لیے مختلف طرح کی حکمتِ عملیاں استعمال کی جاتی ہیں۔

جانچ کی اقسام

سکول میں طلبہ کو پڑھانے اور سکھانے کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے طلبہ کے آگے بڑھنے کے عمل کو بہ غور دیکھا جاتا ہے اور اس کے لیے آزمائشی حکمتِ عملیوں کا مجموعہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر آزمائش (Test) پیمائشی آلہ ہے اور اسی پیمانہ کے ذریعے بچوں کی تعلیمی پیش رفت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس پیمانے کو کئی انداز سے استعمال کیا جاتا ہے مگر عمومی طور پر تدریس کی جانچ کے لیے درج ذیل دو طریقے اختیار کیے جاتے ہیں:

ا۔ دورانِ تدریس جانچ (Formative assessment)

دورانِ تدریس جانچ میں ایسے رسمی اور غیر رسمی طریقہ کار شامل ہیں جو کہ استاد سکھانے کے عمل کے دوارن استعمال کرتا ہے تاکہ تدریسی طریقہ کار میں تبدیلی کر کے طلبہ کی کارکردگی کو بہتر کر سکیں۔ یہ جانچ استاد کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ طلبہ کو ایک واضح اور قابلِ حصول ہدف دے سکیں۔

۲۔ مجموعی / اختتامی جانچ (Summative assessment)

اختتامی جانچ ایک ایسی جانچ ہوتی ہے جو کہ ایک مخصوص دورانیہ (سبق کے اختتام، ہفتہ وار، ماہانہ، سہ ماہی، ششماہی، نوماہی، سالانہ) پر لی جاتی ہے اور اس کا مقصد طلبہ کی تعلیمی کارکردگی اور مہارتوں کے حصول کی جانچ کرنا ہے۔ اس کے لیے باقاعدہ آزمائشی پرچہ ترتیب دیا جاتا ہے۔ مجموعی یا اختتامی جانچ کی تیاری کے مراحل درج ذیل ہیں:

- دیے گئے حاصلاتِ تعلم کو مدِنظر رکھ کر آزمائش ترتیب دی جائے۔
- تفہیم یا قواعد کی جانچ کے لیے ان دیکھا متن دیا جائے۔ (تفہیمی پیرے سے ہی سوالات ترتیب دیے جائیں۔ سوالات کے ذریعے متن میں سے ہی قواعد کے تصورات کو بھی جانچا جا سکتا ہے)
- آزمائش یا پرچہ کے ساتھ ساتھ کلیدِ جانچ بھی ضرور بنائی جائے تاکہ ہر سکول میں طلبہ کی کارکردگی کی منصفانہ جانچ کی جا سکے۔ جانچ کلید اور ضابطہ معیار (Rubrics) کی مدد سے کی جائے گی۔
- آزمائش ترتیب دیتے ہوئے سوالات آسان سے مشکل کی طرف جائیں، سوالات کی زبان سادہ ہو۔
- سوالات ترتیب دیتے ہوئے بلوم ٹیکسانومی کے نظریہ کو مدِنظر رکھا جائے۔ جو کہ کچھ اس طرح ہے۔

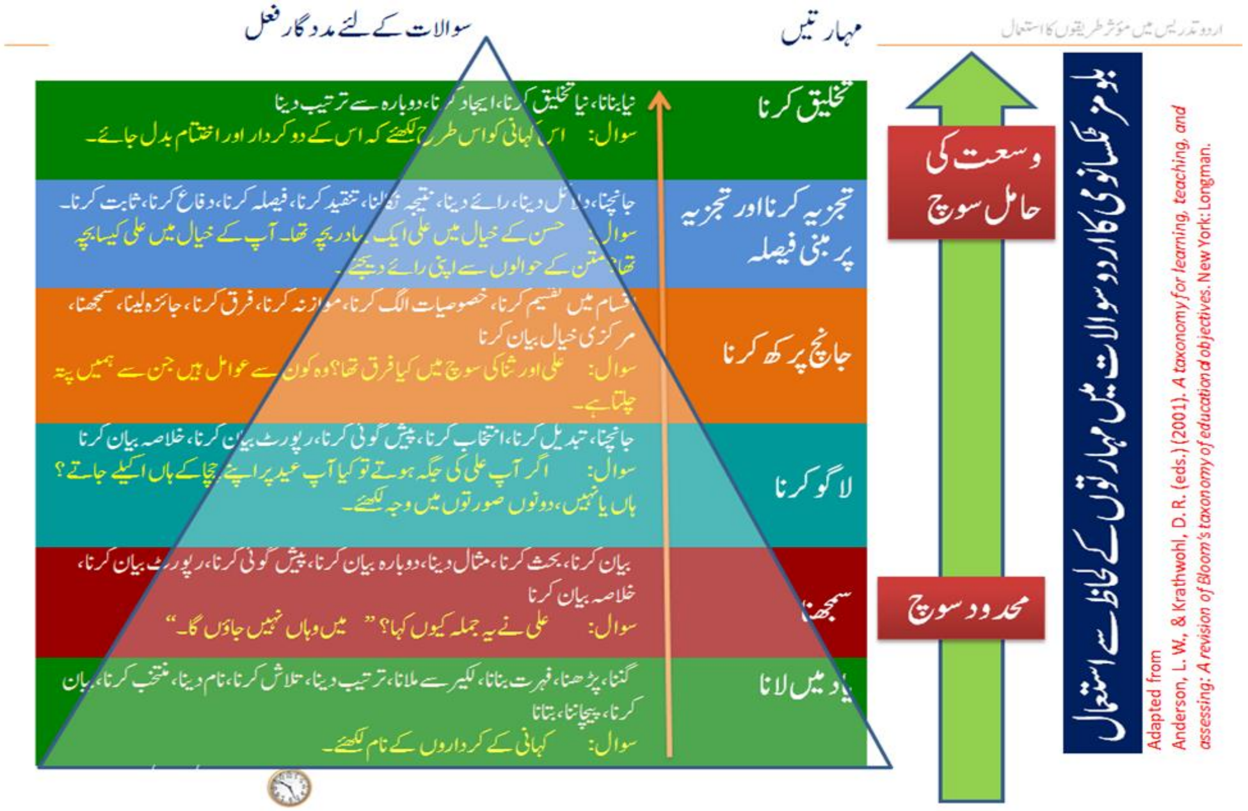

- نمبروں کی مناسب تقسیم کار کو مدنظر رکھا جائے۔ پرچہ ترتیب دینے کے لیے نمبروں کی تقسیم کا جدول درجہ وار دیکھیے، جو کہ ذیل میں دیا جا رہا ہے:

۳۔ مسلسل جانچ (Continuous assessment)

مسلسل جانچ میں اساتذہ طلبہ کی استعداد کو مسلسل جانچتے ہیں اور فیڈ بیک دینے کے ساتھ ساتھ ریکارڈ (پورٹ فولیو) مرتب کرتے ہیں۔

نمبروں کی تقسیم کا جدول

جماعت	سننا	بولنا	پڑھنا	لکھنا				کل نمبر
				تفہیم + قواعد	ادبیات	تخلیقی لکھائی	املا	
ششم۔ہشتم	۵	۱۰	۱۵	۱۰+۱۰=۲۰	۲۰	۲۰	۱۰	۱۰۰

- آزمائش ترتیب دینے سے قبل تصریحی جدول (Table of Specification) ضرور ترتیب دیں۔

مضمون		ترتیب دینے والے کا نام	
جماعت		کل نمبر / دورانیہ	

عنوان	مقاصدِ تدریس	حصہ یا سیکشن	یاد میں لانا	سمجھنا	لاگو کرنا	جانچ پرکھ کرنا	تجزیہ کرنا	تخلیق کرنا	کل نمبر

DRAFT

سوالات کی اقسام

حصہ معروضی	حصہ انشائیہ
خالی جگہ پُر کرنا، کثیر الانتخابی سوالات، غلط درست فقرات، میل ملانا، تلاش کرنا، مختصر سوالات / جوابات، قواعد (واحد جمع، مذکر مؤنث، الفاظ متضاد وغیرہ)	تفہیم، سوالات / جوابات، مرکزی خیال، خلاصہ نویسی، تشریح، مضمون نویسی، درخواست نویسی، خط نویسی، کہانی نویسی، جملہ سازی، فرق کرنا، رائے دینا وغیرہ

نوٹ:

جماعتی درجے اور حاصلاتِ تعلم کے مطابق سوالات کی نوعیت منتخب کریں۔ تمام سکول مطلوبہ نصاب امتحان سے پہلے مکمل کروائیں اور ہر میعاد کا نصاب میعاد شروع ہونے پر دیا جائے اور دوبارہ یادداشت کے لیے امتحان سے قبل بھی دیا جائے۔

DRAFT

تخلیقی لکھائی اور انشا پردازی کے لیے مجوزہ ضابطہ معیار

- **پیراگراف**

آغاز۔ربط و تسلسل۔الفاظ کا چناؤ۔اختتام۔املا۔رموزِ اوقاف

- **درخواست نویسی**

آغازاور پتہ۔القاب وآداب۔مدعا۔اختتام۔درخواست کنندہ کا نام وپتا، تاریخ۔املا۔رموزِ اوقاف

- **کہانی نویسی**

پلاٹ / ابتدا۔موضوع سے مطابقت۔نکتہ عروج ودلچسپی۔ربط و تسلسل۔اختتام / اخلاقی سبق۔املا۔رموزِ اوقاف

- **مضمون نویسی**

تمہید / آغاز۔نفسِ مضمون۔ربط و تسلسل۔الفاظ کا چناؤ۔حدِ الفاظ۔اختتام۔املا۔رموزِ اوقاف۔

- **خط نویسی**

مقام روانگی و تاریخ، کاتب کا پتہ۔القاب و آداب۔نفسِ مضمون۔الوداعی کلمات۔اختتامیہ۔مکتوب الیہ کا پتا۔املا۔رموزِ اوقاف۔

- **کردار نگاری**

تعارف۔ظاہری حلیہ۔کردار کی خوبیاں۔پسند وناپسند۔ربط و تسلسل۔کردار کے بارے میں رائے۔املا۔رموزِ اوقاف

- **مکالمہ نگاری**

آغاز۔بامقصد، مربوط ومنطقی گفتگو یا موضوع سے متعلق دلائل۔رموزاوقاف۔اختتامیہ۔املا

DRAFT

فہرست ممبران جائزہ کمیٹی اردو نصاب

ادارہ	عہدہ	نام	نمبر شمار
		محمد شکیل	1
		شبانہ نعیم	2
		گل ناز	3
		وجیہہ رضوی	4
			5
			6

DRAFT